نصیحتوں پر مشتمل ''اَحادیثِ قدسیہ'' کا ایک مختصر مجموعہ

# اَلْمَوَاعِظُ فِی الْاَحَادِیْثِ الْقُدْسِیَّۃ

ترجمہ بنام

# نصیحتوں کے مَدَنی پھول

## بوسیلۂ اَحادیثِ رَسول

مُؤَلِّف: حُجَّۃُ الاسلام اِمام ابوحامد محمد بن محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی

اَلْمُتَوَفّٰی ۵۰۵ھ

مکتبۃ المدینہ
(دعوتِ اسلامی)
SC 1286

مدنی چینل دیکھتے رہیے

المدینۃ العلمیۃ
(دعوتِ اسلامی)

نصیحتوں پر مشتمل ''احادیث قدسیہ'' کا ایک مختصر مجموعہ

# اَلْمَوَاعِظُ فِی الْاَحَادِیْثِ الْقُدْسِیَّۃ

ترجمہ بنام

# نصیحتوں کے مدنی پھول

# بوسیلۂ اَحادِیث رسول

مُؤَلِّف

حجۃ الاسلام امام ابوحامد محمد بن محمد غزالی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَالِی

اَلْمُتَوَفّٰی ۵۰۵ھ

مُتَرْجِمِین: مدنی علما (شعبہ تراجم کتب)

ناشر

**مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی**

www.dawateislami.net

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلٰی آلک واصحابک یاحبیب اللہ

نام کتاب : اَلْمَوَاعِظ فِی الْاَحَادِیْثِ الْقُدْسِیَّة

ترجمہ بنام : نصیحتوں کے مدنی پھول بوسیلۂ احادیث رسول

مصنف : حجۃ الاسلام امام محمد غزالی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَالِی

مترجمین : مدنی علما (شعبہ تراجمِ کتب)

سن طباعت : رجب المرجب ۱۴۳۱ھ بمطابق جون 2010ء

قیمت :

## تصدیق نامہ

تاریخ: ۲۶ شعبان المعظم ۱۴۳۰ھ حوالہ نمبر: ۱۶۴

الحمد للہ رب العلمین والصلوٰۃ والسلام علٰی سید المرسلین وعلی الہ واصحابہ اجمعین

تصدیق کی جاتی ہے کہ رسالہ "المواعظ فی الاحادیث القدسیہ" کے ترجمہ

"نصیحتوں کے مدنی پھول بوسیلۂ احادیث رسول"

(مطبوعہ مکتبۃ المدینہ) پر مجلسِ تفتیشِ کتب ورسائل کی جانب سے نظرثانی کی کوشش کی گئی ہے۔ مجلس نے اسے مطالب ومفاہیم کے اعتبار سے مقدور بھر ملاحظہ کرلیا ہے، البتہ کمپوزنگ یا کتابت کی غلطیوں کا ذمہ مجلس پر نہیں۔

مجلس تفتیشِ کتب ورسائل (دعوتِ اسلامی) 18 - 08 - 2009

مدنی التجاء: کسی اور کو یہ کتاب چھاپنے کی اجازت نہیں۔

www.dawateislami.net

# فہرست


| مضمون | صفحہ نمبر | مضمون | صفحہ نمبر |
|---|---|---|---|
| پہلے اسے پڑھ لیجئے | 3 | نصیحت نمبر14: ہر چیز فانی ہے | 18 |
| خطبۂ کتاب | 5 | نصیحت نمبر15: سب سے بہترین توشہ | 18 |
| نصیحت نمبر1: اے ابن آدم! | 5 | نصیحت نمبر16: ابن آدم کی مثال | 19 |
| نصیحت نمبر2: علم پر عمل کی برکت | 7 | نصیحت نمبر17: ظاہر حسین، باطن خراب | 21 |
| نصیحت نمبر3: تارکِ غیبت کے لئے محبت الٰہی | 8 | نصیحت نمبر18: ابن آدم پر کرم نوازیاں | 22 |
| نصیحت نمبر4: بہترین آقا اور بدترین بندہ | 9 | نصیحت نمبر19: نیکیاں اپناؤ اور برکتیں پاؤ | 23 |
| نصیحت نمبر5: قبر کی پکار | 10 | نصیحت نمبر20: بے مثال خوبیاں | 24 |
| نصیحت نمبر6: انسان کی پیدائش کا مقصد | 11 | نصیحت نمبر21: خفیہ تدبیر سے بے خوف نہ رہنا | 25 |
| نصیحت نمبر7: دِرہم و دِینار کے غلام | 12 | نصیحت نمبر22: قیامت کی دہشتیں | 27 |
| نصیحت نمبر8: تکلیف اٹھائے بغیر مقام نہیں ملتا | 12 | نصیحت نمبر23: زبان کو آزاد نہ چھوڑو | 28 |
| نصیحت نمبر9: مخلوق پر لعنت نہ کرو | 13 | نصیحت نمبر24: روزے اور قیام کا انعام | 29 |
| نصیحت نمبر10: ایمان والوں کے اعمال | 14 | نصیحت نمبر25: دُشمن خدا سے غفلت کیوں؟ | 31 |
| نصیحت نمبر11: طالبِ دُنیا کی حیثیت | 15 | نصیحت نمبر26: میرے ہو جاؤ میں تمہارا...... | 33 |
| نصیحت نمبر12: علما کی صحبت اختیار کرو | 16 | نصیحت نمبر27: جہنم کے عذابات | 33 |
| نصیحت نمبر13: تباہی و بربادی کے اسباب | 17 | نصیحت نمبر28: جنت کے انعامات | 35 |




www.dawateislami.net

| | | | |
|---|---|---|---|
| نصیحت نمبر29: تیرا اور میرا حصہ | 37 | نصیحت نمبر34: اگر تیرے گناہ ظاہر ہو گئے تو | 44 |
| نصیحت نمبر30: احمق کو نصیحت کی مثال | 38 | نصیحت نمبر35: مساکین پر خرچ نہ کرنے کا سبب | 46 |
| نصیحت نمبر31: عظیم الشان بشارتیں | 39 | نصیحت نمبر36: دشمنِ اولیا سے اعلانِ جنگ | 48 |
| نصیحت نمبر32: سب سے بڑی موت | 41 | نصیحت نمبر37: توبہ میں ٹال مٹول ندامت لاتی ہے | 48 |
| نصیحت نمبر33: پڑوسی کے حق کی رعایت کر | 42 | نصیحت نمبر38: قبر کا رفیق | 51 |


## مسواک کی فضیلت

حضرت سیِّدُنا ابواُمامہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ، باعثِ نُزولِ سکینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ برکت نشان ہے: "اَلسِّوَاکُ مَطْھَرَۃٌ لِلْفَمِ مَرْضَاۃٌ لِلرَّبِّ یعنی "مسواک منہ کی پاکیزگی اور اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی خوشنودی کا سبب ہے۔"

(سنن ابن ماجه، ابواب الطَّهارَةِ وَسُنَنِهَا، بَاب السِّوَاك، الحديث: ۲۸۹، ص۲۴۹۵)



www.dawateislami.net

# پہلے اسے پڑھ لیجئے!

اللہ ربُّ العالمین عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

وَلَقَدۡ وَصَّلۡنَا لَهُمُ الۡقَوۡلَ لَعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُوۡنَ ﴿٥١﴾ (پ ۲۰، القصص: ۵۱) ترجمۂ کنز الایمان: اور بے شک ہم نے ان کے لئے بات مسلسل اُتاری کہ وہ دھیان کریں۔

حضرت سیِّدُ نا صدر الافاضل مفتی محمد نعیم الدین مراد آبادی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْھَادِی (متوفی ۱۳۶۷ھ) اس کے تحت تفسیر خزائن العرفان میں فرماتے ہیں: ''قرآنِ کریم ان کے پاس پیاپے (یعنی پے در پے) اور مسلسل آیا، وعد اور وعید اور قصص اور عبرتیں اور موعظتیں (نصیحتیں) تاکہ سمجھیں اور ایمان لائیں۔''

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! خدائے احکم الحاکمین عَزَّوَجَلَّ نے جس طرح قرآن حکیم میں اپنے بندوں کو نصیحتیں فرمائی ہیں، اسی طرح اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زبانِ حق ترجمان سے ''اَحادیث قدسیہ'' میں بھی نصیحتیں فرمائی ہیں۔

جس حدیث شریف کو حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ربِّ تعالیٰ کی نسبت سے اپنے الفاظ میں بیان فرمایا اسے حدیثِ قدسی کہتے ہیں۔

(مراۃ المناجیح، ج ۱، ص ۱۸۰ ملخصاً)

زیرِ نظر رسالہ ''نصیحتوں کے مدنی پھول، بوسیلۂ اَحادیث رسول''، ابو حامد حضرتِ سیِّدُ نا امام محمد بن محمد غزالی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَالِی کی تصنیف ''اَلْمَوَاعِظ فِی الْاَحَادِیْثِ الْقُدْسِیَّۃ'' (دارُ الفکر بیروت، مطبوعہ: ۱۴۲۴ھ/۲۰۰۳ء) کا اردو ترجمہ ہے۔



www.dawateislami.net

جو طویل اور مختصر 38 ''اَحادیثِ قدسیہ'' پر مشتمل ہے۔

اس ترجمہ میں جو بھی خوبیاں ہیں وہ یقیناً اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے **پیارے حبیب** صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عطاؤں، **اَولیائے کرام** رَحِمَھُمُ اللّٰہُ السَّلَام کی عنایتوں اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس عطارؔ قادری** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی پرخلوص دُعاؤں کا نتیجہ ہے اور جو خامیاں ہیں ان میں ہماری کوتاہ فہمی کا دخل ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں دُعا ہے کہ ہمیں ''**اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش**'' کرنے کے لئے **مدنی اِنعامات** پر عمل اور **مدنی قافلوں** میں سفر کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور دعوتِ اسلامی کی تمام مجالس بشمول **مجلس المدینۃ العلمیۃ** کو دن پچیسویں رات چھبیسویں ترقی عطا فرمائے۔

(آمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم)

**شعبہ تراجِم کتب (مجلس المدینۃ العلمیۃ)**



www.dawateislami.net

# خطبۂ کتاب

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ تَذْکِرَۃٌ لِلْعِبَادِ،تَقْوِیَۃٌ لِلْمُتَّقِیْنَ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ اِلَی الْعِبَادَۃِ، وَالصَّلٰوۃُ عَلٰی صَاحِبِ الْمِلَّۃِ الطَّاھِرَۃِ، وَالرِّضْوَانُ عَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَآلِھِمْ، وَعَلٰی مَنْ تَبِعَھُمْ بِاِحْسَانٍ وَعُلَمَاءِ الْاُمَّۃِ فِیْ کُلِّ زَمَانٍ.

**ترجمہ**: سب خوبیاں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لئے ہیں کہ اس کی تعریف کرنا تمام بندوں کا وظیفہ، متقی مسلمانوں کی عبادت کی طرف ہمت افزائی ہے۔اور درود نازل ہو پاک ملت (یعنی دین) والے ہمارے آقا ومولیٰ حضرت سیِّدُنا محمد مصطفٰی (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) پر،اوران کی آل،اَصحاب اوراَصحاب کی آل اور بھلائی کے ساتھ ان کی اِتباع کرنے والوں اور ہر زمانے میں عُلمائے اُمت پر رضائے الٰہی کا نزول ہو۔

اس رسالہ "اَلْمَوَاعِظ فِی الْاَحَادِیْثِ الْقُدْسِیَّہ" میں نفع مند بھلائی ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں اس کے ذریعے نفع عطا فرمائے۔ (آمین)

۞۞۞۞۞۞۞

نصیحت نمبر1:

## اے ابنِ آدم!

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ''اے ابن آدم! تعجب ہے اس شخص پر جو موت پر یقین رکھتا ہے پھر بھی خوش ہوتا ہے۔

۞......تعجب ہے اس پر جو حساب وکتاب پر یقین رکھتا ہے پھر بھی مال جمع کرنے میں مصروف ہے۔



www.dawateislami.net

۞......تعجب ہے اس پر جو قبر پر یقین رکھنے کے باوجود ہنستا ہے۔

۞......تعجب ہے اس پر جسے آخرت پر یقین ہے پھر بھی پُرسکون ہے۔

۞......تعجب ہے اس پر جو دُنیا (کی حقیقت کو جانتا) اور اس کے زوال پر یقین رکھتا ہے پھر بھی اس پر مطمئن ہے۔

۞......تعجب ہے اس پر جو گفتگو تو عالموں جیسی کرتا ہے لیکن اس کا دِل جاہلوں جیسا ہے۔

۞......تعجب ہے اس شخص پر جو پانی کے ذریعے (ظاہری اعضاء کی) پاکی تو حاصل کرتا ہے مگر اس کا دِل (گناہوں کی گندگی) سے آلودہ ہے۔

۞......تعجب ہے اس پر جو لوگوں کے عیوب تلاش کرنے میں تو مصروف رہتا ہے لیکن اپنے عیوب سے غافل ہے۔

۞......تعجب ہے اس شخص پر جو جانتا ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ میرے ہر عمل سے باخبر ہے پھر بھی اس کی نافرمانی کرتا ہے۔

۞......تعجب ہے اس پر جو جانتا ہے کہ اسے اکیلے مرنا، اکیلے قبر میں داخل ہونا اور اکیلے ہی حساب دینا ہے پھر بھی لوگوں سے اُنسیت رکھتا ہے۔

(اے ابن آدم! سن!) میں ہی معبودِ حقیقی ہوں اور محمد (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) میرے خاص بندے اور رسول ہیں۔"

۞۞۞۞۞۞۞



www.dawateislami.net

نصیحت نمبر2: **علم پر عمل کی برکت**

اَللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ''میں گواہ ہوں کہ صرف میں ہی معبودِ برحق ہوں، میرا کوئی شریک نہیں اور محمد (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) میرے خاص بندے اور رسول ہیں۔

❁......جس نے نہ تو میرے فیصلے کو قبول کیا، نہ میری آزمائش پر صبر کیا، نہ میری نعمتوں کا شکر ادا کیا اور نہ ہی میری بخشش (یعنی عطا کردہ نعمت) پر قناعت کی تو اسے چاہیے کہ وہ میرے علاوہ کسی اور رب کی عبادت کرے۔

❁......جس نے اس حالت میں صبح کی کہ وہ دُنیا پر غمزدہ تھا تو گویا اس نے مجھ سے ناراضی کی حالت میں صبح کی۔

❁......جس نے کسی مصیبت پر شکوہ وشکایت کی، تحقیق اس نے میری شکایت کی۔

❁......جس نے مالداری کی وجہ سے کسی مالدار کے سامنے عاجزی کا اظہار کیا تو اس کا دو تہائی دین چلا گیا (یعنی کمزور ہو گیا)۔

❁......جس نے میت پر اپنا چہرا پیٹا اور چیخ وپکار کی گویا اس نے نیزہ کے ذریعے میرے ساتھ جنگ کی۔

❁......جس نے کسی قبر پر لکڑی توڑی گویا اس نے اپنے ہاتھ سے میرے کعبے کے دروازے کو گرایا۔

❁......جس نے اس بات کی پرواہ نہ کی کہ کس دروازے سے کھاتا ہے (یعنی حلال وحرام کی پرواہ نہ کی) تو اَللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کو کوئی پرواہ نہیں کہ وہ اسے کس دروازے سے جہنم



www.dawateislami.net

میں داخل فرمائے۔

۞......جس نے اپنی نیکیوں میں اضافہ نہ کیا وہ نقصان میں ہے، اور جو خسارے میں ہو اس کے لئے موت ہی بہتر ہے۔

۞......جس نے اپنے علم پر عمل کیا اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے اس چیز کا علم بھی عطا فرما دیتا ہے جو وہ نہیں جانتا۔

۞......جس نے لمبی امید باندھی اس کا عمل اِخلاص پر مبنی نہیں ہو سکتا۔''

۞۞۞۞۞۞۞

## نصیحت نمبر3: تارکِ غیبت کے لئے محبتِ الٰہی

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ''اے ابن آدم! قناعت اختیار کر مستغنی ہو جائے گا۔ حسد چھوڑ دے استراحت پا جائے گا۔ حرام سے بچ دین میں مخلص ہو جائے گا۔

۞......جس نے غیبت کو ترک کر دیا اس کے لئے میری محبت ظاہر ہو گئی۔

۞......جس نے لوگوں سے کنارہ کشی اختیار کی وہ لوگوں سے محفوظ ہو گیا۔

۞......جس کی گفتگو حسبِ ضرورت ہو اس کی عقل کامل ہو گئی۔

۞......جس نے کم پر قناعت کی اس نے اللہ عَزَّوَجَلَّ پر بھروسہ کیا۔

اے ابن آدم! تو جو جانتا ہے اس پر تو عمل کرتا نہیں تو مزید کی طلب کیوں کرتا ہے؟

اے ابن آدم! تو دُنیا میں ایسے مصروف ہے گویا تو نے مرنا ہی نہیں اور مال ایسے جمع کر رہا ہے گویا تو (دُنیا میں) ہمیشہ رہے گا۔



www.dawateislami.net

اے دُنیا! اپنے حریص کو محروم کر دے، اپنے تارک (یعنی چھوڑنے والے) کو تلاش کر اور دیکھنے والوں کی نگاہ میں شیریں ہو جا۔''

۞۞۞۞۞۞۞

## نصیحت نمبر4: بہترین آقا اور بدترین بندہ

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ''اے ابنِ آدم! جس نے دُنیا پر غمزدہ ہونے کی حالت میں صبح کی وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ (کی رحمت) سے دور ہو گیا، دُنیا میں محنت برداشت کی اور آخرت میں مشقت اٹھائی، اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اس کے دل میں ایسا رنج و غم ڈال دیا جو اس سے کبھی جدا نہ ہوگا، ایسی مصروفیت لازم کر دی جس سے وہ کبھی فارغ نہ ہوگا، ایسے فقر میں مبتلا کر دیا جس سے کبھی چھٹکارا نہ پائے گا اور اس کے دل میں ایسی امیدیں پیدا کر دیں جو اسے ہمیشہ مصروف رکھیں گی۔

اے ابنِ آدم! تیری عمر ہر روز کم ہو رہی ہے پھر بھی تجھے اس کا شعور نہیں ہے۔ میں ہر روز تجھے تیرا رزق عطا کرتا ہوں پھر بھی تو شکر نہیں کرتا کہ نہ تو تُو کم پر قناعت کرتا ہے اور نہ ہی کثیر سے تیرا پیٹ بھرتا ہے۔

اے ابنِ آدم! ہر دن میرے یہاں سے تیرا رزق تیرے پاس آتا ہے جبکہ فرشتے ہر رات میرے پاس تیرا برا عمل ہی لاتے ہیں، میرا رزق کھانے کے باوجود تُو میری نافرمانی کرتا ہے۔ تو مجھ سے دُعا کرتا ہے تو میں قبول کرتا ہوں۔ میری جانب سے تو تیرے پاس بھلائی ہی آتی ہے جبکہ تیری طرف سے میرے پاس تیرا شر ہی آتا ہے۔



www.dawateislami.net

میں تیرا کتنا بہترین آقا و مولیٰ ہوں اور تو میرا کتنا بد ترین بندہ ہے۔ تو مجھ سے جس چیز کا سوال کرتا ہے میں تجھے عطا کر دیتا ہوں۔ تجھے رسوا کرنے والی تیری ہر برائی پر پردہ ڈالتا ہوں۔ میں تجھے ڈھیل دیتا ہوں مگر تجھے مجھ سے حیا نہیں آتی۔ تو مجھے بھول کر میرے علاوہ کسی اور کو یاد کرتا ہے۔ تو لوگوں سے تو خوفزدہ ہوتا ہے لیکن مجھ سے بے خوف ہے۔ ان کی ناراضی سے تو ڈرتا ہے لیکن میرے غضب سے مطمئن ہے۔''

❁❁❁❁❁❁❁

نصیحت نمبر 5:

## قبر کی پُکار

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ''اے ابن آدم! تو اس شخص کی طرح نہ ہو جانا جو توبہ میں کوتاہی کرتا، لمبی امیدیں باندھتا، آخرت میں بغیر عمل کے کامیابی کی امید رکھتا ہے۔ باتیں تو عابدوں جیسی کرتا ہے لیکن عمل منافقوں جیسا کرتا ہے۔ اگر کچھ عطا کیا جائے تو قناعت نہیں کرتا، اگر (رزق وغیرہ) روک لیا جائے تو صبر نہیں کرتا۔ بھلائی کا حکم تو دیتا ہے لیکن خود اس پر عمل نہیں کرتا، بُرائی سے منع تو کرتا ہے مگر خود باز نہیں آتا۔ صالحین سے محبت تو کرتا ہے لیکن ان جیسے عمل نہیں اپناتا۔ منافقین سے بغض وعناد تو رکھتا ہے مگر خود بھی انہی جیسے عمل کرتا ہے۔ وہ جو کہتا ہے اس پر عمل نہیں کرتا اور وہ کرتا ہے جس کا اسے حکم نہیں دیا گیا۔ جو (حق) خود پورا نہیں کرتا اسے پورا پورا وصول کرنا چاہتا ہے۔

اے ابن آدم! قبر ہر روز تجھ سے مخاطب ہو کر کہتی ہے: اے آدمی! (آج تو) تُو میرے اوپر (اکڑ اکڑ کر) چل رہا ہے لیکن (کل) تجھے میرے اندر غم سہنا ہوگا۔ میرے


www.dawateislami.net

اُوپر تو شہوتیں تیری خوراک ہیں لیکن میرے اندر تُو کیڑوں کی خوراک بنے گا۔

اے ابن آدم! میں وحشت کا گھر ہوں، میں آزمائش کا گھر ہوں، میں تنہائی کا گھر ہوں، میں تاریکی کا گھر ہوں، میں سانپ اور بچھوؤں کا گھر ہوں لہٰذا مجھے آباد کر برباد نہ کر۔"

## نصیحت نمبر6: انسان کی پیدائش کا مقصد

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: "اے ابن آدم! میں نے تمہیں اس لئے پیدا نہیں کیا کہ تمہارے ذریعے کمی میں زیادتی کا خواہشمند ہوں، نہ ہی اس لئے کہ تمہارے ذریعے وحشت سے اُنس کا طلبگار ہوں، نہ ہی اس لئے کہ تمہیں ایسے کام پر اپنا معاون (یعنی مددگار) بناؤں گا جس سے میں عاجز ہوں، نہ کسی فائدے کے حصول کے لئے اور نہ ہی کسی نقصان کو دور کرنے کے لئے بلکہ میں نے تمہیں اس لئے پیدا کیا ہے تا کہ طویل مدت تک تم میری عبادت کرو، کثرت سے میرا شکرادا کرو اور صبح وشام میری پاکی بیان کرو۔

اے ابن آدم! اگر تمہارے اگلے پچھلے، جن واِنس، چھوٹے بڑے، آزاد اور غلام میری اطاعت پر جمع ہو جائیں، تب بھی میری بادشاہی میں ذرہ بھر بھی اضافہ نہیں کر سکتے۔ جس نے کوشش کی اس نے صرف اپنی ذات کے لئے کوشش کی۔ بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ تمام جہانوں سے بے پرواہ ہے۔

اے ابن آدم! جیسے اذیت دو گے تمہیں ویسے ہی اذیت دی جائے گی اور تم جیسا کرو گے تمہارے ساتھ ویسا ہی کیا جائے گا۔"



www.dawateislami.net

## نصیحت نمبر 7: درہم و دینار کے غلام

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ''اے ابن آدم! اے درہم و دینار کے غلام! میں نے یہ دونوں اس لئے بنائے ہیں تاکہ ان کے ذریعے تم میرا رزق کھاؤ، میرے (عطا کردہ) کپڑے پہنو اور میری عظمت و بڑائی کا اظہار کرو لیکن تم نے میری کتاب لے کر پیٹھ پیچھے ڈال دی اور درہم و دینار سروں پر رکھ لئے۔ تم نے اپنے گھروں کو تو آباد کیا لیکن میرے گھروں (یعنی مساجد) کو ویران کر دیا۔ تم نہ تو نیک ہو اور نہ ہی شریف بلکہ تم دُنیا کے غلام ہو۔ تم جیسے لوگوں کی مثال گچ کی (یعنی لپی) ہوئی قبروں کی طرح ہے کہ جن کا ظاہر تو دلکش ہوتا ہے مگر باطن (یعنی اندرونی حصہ) بدتر ہوتا ہے، یونہی تم (ظاہراً تو) لوگوں کی اصلاح کرتے ہو، اپنی میٹھی زبان اور اچھے کاموں سے ان سے محبت کرتے ہو لیکن (باطناً) اپنے سخت دلوں، بُری حالتوں کی وجہ سے ان سے دور ہو۔

اے ابن آدم! اپنے عمل میں اِخلاص پیدا کر کے مجھ سے سوال کر میں تجھے مانگنے والوں کی طلب سے کہیں زیادہ عطا کروں گا۔''

۞۞۞۞۞۞۞

## نصیحت نمبر 8: تکلیف اٹھائے بغیر مقام نہیں ملتا

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ''اے ابن آدم! میں نے تمہیں یونہی بے کار پیدا نہیں کیا، نہ ہی ناقابل التفات پیدا کیا، اور نہ ہی میں تم سے غافل ہوں بلکہ میں تم سے باخبر ہوں۔ تم میری رِضا میں تکلیف و مشقت گوارا کئے بغیر ہرگز میری بارگاہ میں کوئی



www.dawateislami.net

مقام ومرتبہ حاصل نہیں کرسکتے۔تمہارے لئے میری اطاعت پرصبر کرنا میری نافرمانی پر جرأت کرنے سے کہیں زیادہ آسان ہے۔مجھ سے معذرت کرنے کی بنسبت گناہ کو ترک کردینا تمہارے لئے نارِدوزخ سے،زیادہ آسان ہے۔دُنیا کا عذاب،آخرت کے عذاب سے تمہارے لئے کہیں زیادہ آسان ہے۔

**اے ابن آدم!** تم سب گمراہ ہو سوائے اس کے جسے میں نے ہدایت دی۔تم سب بھٹکے ہوئے ہو سوائے اس کے جسے میں نے محفوظ کرلیا۔تم میری بارگاہ میں توبہ کرو میں تم پر رحم کروں گا۔ہر مخفی شئے کو جاننے والے (یعنی ربّ تعالیٰ) کے سامنے پوشیدہ گناہوں پر ڈٹے نہ رہو۔

۞۞۞۞۞۞۞

## نصیحت نمبر 9: مخلوق پر لعنت نہ کرو

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: "**اے ابن آدم!** مخلوق پر لعنت نہ کرو کہ لعنت تمہاری طرف ہی لوٹا دی جاتی ہے۔

**اے ابن آدم!** (ساتوں) آسمان ہَوا میں، میرے ناموں میں سے صرف ایک نام کی برکت سے بغیر ستون کے قائم ہیں جبکہ تمہارے دِل میری کتاب کی ہزار نصیحتوں سے بھی سیدھے نہیں ہوتے۔

**اے لوگو!** جیسے پتھر پانی میں نرم نہیں ہوسکتا ایسے ہی سخت دل میں نصیحت کچھ اثر نہیں کرسکتی۔



www.dawateislami.net

اے ابن آدم! تم کیسے گواہی دیتے ہو کہ تم اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے بندے ہو؟ پھر (گواہی دینے کے بعد) اسی کی نافرمانی کرتے ہو۔تم کیسے گمان کرتے ہو کہ موت برحق ہے؟ حالانکہ تم اسے ناپسند کرتے ہو۔تم اپنی زبانوں سے وہ بات کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں ہوتا اور تم اسے معمولی خیال کرتے ہو حالانکہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک وہ بہت بڑی ہوتی ہے۔''

۞۞۞۞۞۞۞

## نصیحت نمبر10: ایمان والوں کے اعمال

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ قرآنِ پاک میں ارشاد فرماتا ہے:

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ (پ١١، یونس:٥٧)

ترجمۂ کنزالایمان: اے لوگو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آئی اور دلوں کی صحت۔

(اے ابن آدم!) تم صرف اس پر ہی احسان کرتے ہو، جو تمہارے ساتھ احسان کرتا ہے، صرف اسی کے ساتھ صلہ رحمی کرتے ہو جو تمہارے ساتھ صلہ رحمی کرتا ہے، صرف اسی سے گفتگو کرتے ہو جو تمہارے ساتھ گفتگو کرتا ہے، صرف اسی کو کھانا کھلاتے ہو جو تمہیں کھلاتا ہے، صرف اسی کی عزت کرتے ہو جو تمہاری عزت کرتا ہے حالانکہ کسی کو کسی پر کچھ فضیلت حاصل نہیں ہے (سوائے تقویٰ کے)۔ایمان والے تو وہی ہیں جو اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے رسول (صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم) پر ایمان رکھتے، برائی کرنے والوں



www.dawateislami.net

کے ساتھ بھلائی کرتے ،قطع تعلُّقی کرنے والوں کے ساتھ صلہ رحمی کرتے ،محروم کرنے والوں کو معاف کرتے ،خیانت کرنے والوں کو امان دیتے ،ترکِ تعلق کرنے والوں سے تعلق جوڑتے اور بے عزتی کرنے والوں کی عزت کرتے ہیں ۔اور بے شک میں تمہارے ہر عمل سے باخبر ہوں ۔‘‘

۞۞۞۞۞۞۞

## نصیحت نمبر11: طالبِ دُنیاکی حیثیت

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ’’اے لوگو! دُنیا تو صرف اس کا گھر ہے جس کا کوئی گھر نہیں ۔اس کا مال ہے جس کا کوئی مال نہیں ۔اسے وہی جمع کرتا ہے جسے کچھ عقل نہیں ۔اس پر وہی خوش ہوتا ہے جسے کچھ سمجھ بوجھ نہیں ۔اس کی حرص صرف اسے ہی ہے جس کے پاس توکل نہیں ۔اس کی لذات وہی تلاش کرتا ہے جو اس کی حقیقت سے ناواقف ہے۔جس نے فنا ہوجانے والی نعمت اور ختم ہوجانے والی زندگی کا ارادہ کیا تحقیق اس نے اپنے آپ پر ظلم کیا اور اپنے رب عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانی کی ،وہ آخرت کو بھول گیا ،دُنیا نے اسے دھوکے میں ڈال دیا اور اس نے گناہ کے ظاہر و باطن کا ارادہ کیا۔

(اللہ عَزَّوَجَلَّ قرآنِ مجید میں ارشاد فرماتا ہے:)

اِنَّ الَّذِیْنَ یَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَیُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا یَقْتَرِفُوْنَ ۝۱۲۰ (پ۸، الانعام: ۱۲۰)

ترجمۂ کنزالایمان: وہ جو گناہ کماتے ہیں عنقریب اپنی کمائی کی سزا پائیں گے۔

اے ابن آدم! میرا لحاظ ،میرے ساتھ تجارت اور میرے ساتھ لین دین کرو اور



www.dawateislami.net

مجھ سے بطورِ منافع وہ چیز لے لو جسے نہ تو کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی انسان کے دِل پر اس کا خیال گزرا۔ میرے خزانے نہ تو کبھی ختم ہوں گے اور نہ ہی کم اور میں بڑا کریم و جواد ہوں۔

۞۞۞۞۞۞۞

## نصیحت نمبر12: عُلَماکی صحبت اختیار کرو

اَللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ''اے ابن آدم!

اُذْكُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْۤ اَنْعَمْتُ عَلَیْكُمْ وَ اَوْفُوْا بِعَهْدِیْۤ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْۚ وَ اِیَّایَ فَارْهَبُوْنِ۝ (پ۱، البقرۃ: ۴۰)

ترجمۂ کنزالایمان: یاد کرو میرا وہ احسان جو میں نے تم پر کیا اور میرا عہد پورا کرو میں تمہارا عہد پورا کروں گا اور خاص میرا ہی ڈر رکھو۔

۞......جیسے تم کسی راہنما کے بغیر راستہ تلاش نہیں کر سکتے ایسے ہی (نیک) عمل کے بغیر جنت کی طرف کوئی راستہ نہیں۔

۞......جیسے تدبیر کے بغیر مال جمع نہیں کیا جا سکتا ایسے ہی میری عبادت پر صبر کے بغیر تم جنت میں داخل نہیں ہو سکتے۔

لہٰذا نوافل کے ذریعے میرا قرب حاصل کرو۔ مساکین کی رضا کے ذریعے میری رضا تلاش کرو۔ عُلَما کی صحبت اختیار کر کے میری رحمت کی طرف رغبت اختیار کرو کیونکہ عُلَما سے میری رحمت پلک جھپکنے کی مقدار بھی جدا نہیں ہوتی۔



www.dawateislami.net

اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ارشاد فرمایا: اے موسیٰ (عَلَیْہِ السَّلام) ! جو میں کہہ رہا ہوں اسے توجہ سے سنو! یہ حق ہے کہ جس نے مسکین پر بڑائی جتائی بروزِ قیامت میں اسے چیونٹی کی صورت میں اٹھاؤں گا، جس نے اس کے سامنے عاجزی وانکساری کا اظہار کیا میں دُنیاو آخرت میں اسے بلندی عطا فرماؤں گا، جس نے مسکین کے راز کی پردہ دری کی بروزِ قیامت میں اسے اس حال میں اٹھاؤں گا کہ اس کا راز پوشیدہ نہ ہوگا، جس نے کسی فقیر کی اہانت کی تو اس نے مجھ سے اعلان جنگ کیا اور جو مجھ پر ایمان لائے گا فرشتے دُنیاو آخرت میں اس سے مصافحہ کریں گے۔''

۞۞۞۞۞۞۞

## نصیحت نمبر13: تباہی وبربادی کے اسباب

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ''اے ابن آدم! کتنے چراغ ایسے ہیں جنہیں خواہش نفس نے بجھادیا؟

۞...... کتنے عبادت گزار ایسے ہیں جنہیں خود پسندی نے ہلاک کردیا؟

۞...... کتنے مالدار ایسے ہیں جنہیں مالداری نے تباہ کردیا؟

۞...... کتنے محتاج ایسے ہیں جنہیں محتاجی نے برباد کردیا؟

۞...... کتنے تندرست ایسے ہیں جنہیں تندرُستی نے بگاڑ دیا؟

۞...... کتنے عالم ایسے ہیں جنہیں (غیر نافع) علم نے ہلاک کردیا؟

۞...... کتنے جاہل ایسے ہیں جنہیں جہالت نے تباہ وبرباد کردیا؟

لہٰذا اگر رکوع کرنے والے عمر رسیدہ، گڑگڑانے والے نوجوان، دودھ پیتے بچے اور چرنے والے جانور نہ ہوتے تو میں تم پر آسمان کو لوہا، زمین کو ہموار میدان اور مٹی کو راکھ بنا دیتا اور آسمان سے بارش کا ایک قطرہ نہ اُتارتا، زمین سے ایک دانہ نہ اُگاتا بلکہ تم پر سخت عذاب نازل کر دیتا۔"

## نصیحت نمبر14: ہر چیز فانی ہے

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: "اے ابن آدم! تم جس قدر میرے محتاج ہو اتنا ہی مجھ سے سوال کرو، آگ (یعنی عذاب) برداشت کرنے کے برابر میری نافرمانی کرو اور اپنی ڈھیل دی ہوئی موت، موجودہ رزق اور پوشیدہ گناہوں سے دھوکا نہ کھاؤ۔ (یادرکھو!)

هُوَ ۚ كُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ؕ لَهُ الْحُكْمُ وَ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۸﴾ (پ ۲۰، القصص: ۸۸)

ترجمۂ کنزالایمان: ہر چیز فانی ہے سوا اس کی ذات کے اسی کا حکم ہے اور اسی کی طرف پھر جاؤ گے۔

كُلُّ مَنْ عَلَیْهَا فَانٍ ﴿ۚ۲۶﴾ وَّ یَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ ﴿ۚ۲۷﴾ (پ ۲۷، الرحمٰن: ۲۶، ۲۷)

ترجمۂ کنزالایمان: زمین پر جتنے ہیں سب کو فنا ہے، اور باقی ہے تمہارے رب کی ذات عظمت اور بزرگی والا۔

## نصیحت نمبر15: سب سے بہترین توشہ

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: "اے ابن آدم! اگر تیرا دِین دُرست رہا تو تیرا عمل، تیرا گوشت اور تیرا خون بھی دُرست رہے گا اور اگر تیرے دِین میں بگاڑ پیدا ہو گیا تو تیرا



www.dawateislami.net

عمل، تیرا گوشت اور تیرا خون بگڑ جائے گا۔ پس تو اس چراغ کی طرح نہ ہو جانا جو خود کو جلا کر لوگوں کو روشنی مہیا کرتا ہے۔ اپنے دِل سے دُنیا کی محبت نکال دے کیونکہ میں کسی دِل میں دُنیا اور اپنی محبت کبھی جمع نہیں کرتا۔ رزق جمع کرنے کے معاملے میں اپنے نفس کے ساتھ نرمی سے پیش آ کیونکہ رزق لکھا جا چکا ہے۔ حریص محروم اور بخیل، قابلِ مذمت ہے۔ نعمت ہمیشہ نہیں رہتی، (بغیر کسی شرعی وجہ کے) چھان بین کرنا نحوست، موت برحق، حق جانا پہچانا ہے، سب سے اچھی حکمت خشوع، سب سے عمدہ غنا (یعنی تونگری) قناعت اور سب سے بہترین توشہ تقویٰ ہے۔ دِل میں آنے والی سب سے بہترین چیز یقین ہے اور تمہیں عطا کردہ نعمتوں میں سے سب سے بہترین نعمت عافیت ہے۔"

۞۞۞۞۞۞۞

## نصیحت نمبر 16: ابن آدم کی مثال

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ ﴿۲﴾ (پ۲۸، الصف:۲)

ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو! کیوں کہتے ہو وہ جو نہیں کرتے۔

تم بہت کچھ کہتے ہو لیکن خود اس کے خلاف کرتے ہو۔ کتنی ایسی چیزیں ہیں کہ جن سے لوگوں کو تو منع کرتے ہو لیکن خود اُن سے باز نہیں آتے؟

۞...... کتنی ایسی باتیں ہیں کہ جن کا حکم تو دیتے ہو لیکن خود اُن پر عمل نہیں کرتے؟

۞...... کتنا کچھ جمع کرتے ہو مگر کھاتے نہیں ہو؟



www.dawateislami.net

۞......توبہ کے کتنے مواقع ایسے ہیں کہ جنہیں ہر روز ٹال دیتے ہو؟ بلکہ سالہا سال تک مؤخر کرتے رہتے ہو پھر تمہیں مہلت نہیں دی جائے گی۔

۞......کیا تمہیں موت سے امان حاصل ہو چکا ہے؟

۞......کیا جہنم سے آزادی تمہارے ہاتھ میں ہے؟

۞......کیا جنتوں کی کامیابی کا تمہیں یقین حاصل ہو گیا ہے؟

۞......کیا تمہارے اور رحمٰن عَزَّوَجَلَّ کے درمیان رحمت ومغفرت کا معاہدہ ہو چکا ہے؟

نعمتوں نے تمہیں ناشکرا کر دیا، احسان و بھلائی نے تمہیں بگاڑ دیا اور دُنیا کی لمبی امید نے تمہیں دھوکے میں مبتلا کر دیا۔ تم نے صحت وسلامتی کو غنیمت نہ جانا پس تمہارے دن مقرر اور تمہاری سانسیں گنی چنی رہ گئی ہیں، لہٰذا تمہارے ہاتھوں میں جو کچھ باقی ہے اسے (اپنی نجات کے لئے) آگے بھیج دو۔

اے ابن آدم! تو اپنے کام میں متوجہ ہے حالانکہ تیری پیدائش کے دن سے ہر روز تیری عمر گھٹتی جا رہی ہے اور تو ہر روز اپنی قبر کے قریب سے قریب تر ہوتا جا رہا ہے عنقریب تو اس میں داخل ہو جائے گا۔

اے ابن آدم! دُنیا میں تمہاری مثال مکھی کی سی ہے کہ جب بھی وہ شہد پر گرتی ہے تو اس میں پھنس کر رہ جاتی ہے، تمہارا ابھی یہی حال ہے۔ تم اس لکڑی کی طرح نہ بن جانا جو خود کو جلا کر دوسروں کو روشنی مہیا کرتی ہے۔''

۞۞۞۞۞۞۞



www.dawateislami.net

## نصیحت نمبر17: ظاہر حسین ، باطن خراب

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ''اے ابن آدم! وہ اعمال اِختیار کر جن کا میں نے تجھے حکم دیا ہے اور ان سے رُک جا جن سے میں نے تجھے منع کیا ہے پھر میں تجھے ایسی حیاتِ جاوِدانی (یعنی ہمیشہ کی زندگی) عطا کروں گا کہ تجھے کبھی موت نہیں آئے گی، اور میں زندہ ہوں مجھے کبھی موت نہیں آئے گی۔ جب میں کسی شئے کو ''کُن'' (یعنی ہو جا) کہتا ہوں تو وہ ہو جاتی ہے۔

اے ابن آدم! اگر تیرا اندازِ گفتگو دِل کش اور عمل برا ہے تو تُو منافقین کا سردار ہے اور اگر تیرا ظاہر حسین اور باطن خراب ہے تو تُو ان ہلاک ہونے والوں میں سے ہے جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کو فریب دیا چاہتے ہیں اور وہی انہیں غافل کر کے مارے گا۔

(چنانچہ، قرآنِ مجید میں ارشاد ہوتا ہے:)

وَمَا یَخْدَعُوْنَ اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ وَمَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۹﴾ (پ ۱، البقرۃ: ۹)

ترجمۂ کنز الایمان: اور حقیقت میں فریب نہیں دیتے مگر اپنی جانوں کو اور انہیں شعور نہیں۔

اے ابن آدم! جنت میں صرف وہی شخص داخل ہوگا جس نے میری عظمت و بزرگی کی خاطر تواضع اختیار کی، سارا دن میرے ذکر میں مشغول رہا اور میرے خوف کی وجہ سے خود کو شہوات سے روکے رکھا۔ بے شک میں ہی غریب کو پناہ، فقیر کو امن اور یتیم کو عزت دینے والا ہوں، اس کے لئے شفیق باپ سے بھی زیادہ مہربان اور بیوہ کے لئے شفیق و مہربان شوہر سے بھی زیادہ مہربان ہوں۔ لہٰذا جو بندہ ان صفات کا حامل ہوگا میں


www.dawateislami.net

اس کی ہر فرمائش پوری کروں گا، جب وہ مجھ سے کسی چیز کے بارے میں دُعا کرے گا تو میں اس کی دُعا قبول کروں گا اور جب مجھ سے سوال کرے گا تو اسے عطا فرماؤں گا۔‘‘

۞۞۞۞۞۞۞

## نصیحت نمبر18: ابن آدم پر کرم نوازیاں

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ’’اے ابن آدم! جب میری مثل کوئی نہیں تو میرے علاوہ کس سے فریاد کرو گے۔

۞......کب تک مجھے بھلائے رکھو گے حالانکہ میں اس کا سزاوار نہیں (کہ تم مجھے بھلا دو)۔

۞......کب تک میری ناشکری کرتے رہو گے حالانکہ میں بندوں پر ظلم نہیں کرتا؟

۞......کب تک میری نعمتوں کو جھٹلاتے رہو گے؟

۞......کب تک میرے احکام کی توہین کرتے رہو گے حالانکہ میں نے تم پر تمہاری طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالا؟

۞......کب تک مجھ سے جفا کرتے رہو گے؟

۞......کب تک میرا انکار کرتے رہو گے حالانکہ میرے علاوہ تمہارا کوئی اور رب (یعنی پالنے والا) نہیں؟

۞......جب تم بیمار ہوتے ہو تو میرے علاوہ کون سا طبیب تمہیں شفا دیتا ہے؟ پس تم مجھ سے شکوہ کرتے اور میرے فیصلے سے ناخوش ہوتے ہو۔



www.dawateislami.net

۞......میں ہی ہوں جو آسمان سے تم پر موسلا دھار بارش برساتا ہوں تو تم کہتے ہو کہ یہ فلاں ستارے کے سبب برسائی گئی ہے۔ اس طرح تم میرا انکار کرتے اور ستارے پر ایمان لاتے ہو۔

۞......میں ہی ہوں کہ تم پر طے شدہ، تُلی ہوئی، گنی ہوئی، وزن کی ہوئی، لکھی ہوئی مقدار میں رحمت نازل کرتا ہوں۔ اگر تم میں سے کسی کو تین دن کی غذا مل جائے تو پھر بھی وہ یہی کہتا ہے کہ میں مصیبت میں ہوں، کوئی بھلائی نہیں پہنچی۔ پس اس نے میری نعمت کی ناشکری کی۔

۞......جس نے مال کی زکوۃ ادا نہ کی بیشک اس نے میرے حکم کو ہلکا جانا اور جب اسے وقتِ نماز کا علم ہوگیا اور اس کی ادائیگی کا ارادہ نہ کیا تو وہ مجھ سے غافل ہوگیا۔"

۞۞۞۞۞۞۞

## نصیحت نمبر 19: نیکیاں اپناؤ اور برکتیں پاؤ

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: "اے ابن آدم! صبر اور عاجزی کی عادت اپنا میں تجھے بلندی عطا فرماؤں گا، میرا شکر کر مزید نعمتیں عطا کروں گا، مجھ سے مغفرت طلب کر تجھے بخش دوں گا، مجھ سے دُعا مانگ تیری دُعا قبول کروں گا، میری بارگاہ میں توبہ کر قبول کروں گا، مجھ سے سوال کر عطا کروں گا، صدقہ کر تیرے رزق میں برکت ڈال دوں گا، صلہ رحمی کر تیری زندگی بڑھا دوں گا، دیرپا تندرستی کے ساتھ عافیت، تنہائی میں سلامتی، (نیکیوں کی) رغبت میں اِخلاص، میری بارگاہ میں سچی توبہ کرتے ہوئے پرہیزگاری اور



www.dawateislami.net

قناعت اِختیار کرتے ہوئے مجھ سے کفایت شعاری کا سوال کر۔

اے ابن آدم! شکم سیر ہونے کے ساتھ عبادت کی خواہش کیسے کرتے ہو؟

۞......مال و دولت کی محبت کے ساتھ محبت الٰہی کی تمنا کیوں کر کرتے ہو؟

۞......محتاجی کا خوف رکھتے ہوئے خوفِ خدا کی خواہش کیسے کرتے ہو؟

۞......دُنیا کی حرص کے ساتھ ساتھ تقویٰ و پرہیزگاری کی طمع کیسے رکھتے ہو؟

۞......مسکینوں (کی معاونت) کے بغیر رضائے الٰہی کیسے تلاش کرتے ہو؟

۞......بخل کرتے ہوئے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا کی تمنا کیوں کر کرتے ہو؟

۞......دُنیا کی محبت اور اپنی واہ واہ کے ساتھ ساتھ طلبِ جنت کی خواہش کیسے کرتے ہو؟

۞......علم کی کمی کے ساتھ کامیابی کی تمنا کیوں کر کرتے ہو؟''

۞۞۞۞۞۞۞

## نصیحت نمبر20: بے مثال خوبیاں

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ''اے لوگو! کفایت شعاری جیسی کوئی زندگی نہیں، تکلیف دینے سے باز آنے جیسا کوئی تقویٰ نہیں، اَدَب (یعنی تعظیم) سے بڑھ کر کوئی محبت نہیں، توبہ جیسا کوئی شفیع (یعنی شفاعت کرنے والا) نہیں، علم جیسی کوئی عبادت نہیں، خوف و خشیت جیسی کوئی دُعا نہیں۔ صبر جیسی کوئی کامیابی نہیں، توفیق جیسی کوئی خوش بختی نہیں، عقل سے زیادہ آراستہ کوئی زینت نہیں، بُردباری سے زیادہ مانوس کوئی دوست نہیں۔



www.dawateislami.net

اے ابن آدم! خود کو میری عبادت کے لئے فارغ کرلے میں تیرے دل کو غنا (یعنی تونگری) سے بھردوں گا، تیرے رزق میں برکت ڈال دوں گا اور تیرے جسم کو راحت وسکون عطا کروں گا۔ میرے ذکر سے کبھی غافل نہ ہونا کیونکہ اگر تُو میرے ذکر سے غافل ہوگیا تو تیرے دل کو محتاجی سے، جسم کو تھکاوٹ وبیماری سے اور تیرے سینے کو غم سے بھردوں گا۔ اور اگر تو اپنی باقی ماندہ زندگی کی قدر جان لے تو اپنی بقیہ امیدوں میں تُو ضرور پرہیزگاری اختیار کرے گا۔

اے ابن آدم! میری عطا کردہ عافیت کے ذریعے ہی تو نے میری اطاعت پر قوت حاصل کی، میری دی ہوئی توفیق کے ساتھ ہی میرے فرض کو ادا کیا، میرے دیئے ہوئے رزق کے ذریعے ہی میری نافرمانی پر طاقت حاصل کی، تُو نے جو کچھ چاہا میری مشیت سے ہی چاہا، اپنے لئے جو کچھ کیا میرے ارادے ہی سے کیا، میری نعمت کے ذریعے تو کھڑا ہوا، بیٹھا اور لوٹا، میری حفاظت میں ہی تو نے صبح وشام کی، میرے فضل و کرم سے ہی تو نے زندگی بسر کی، میری عطا کردہ نعمتیں ہی استعمال کیں، میری دی ہوئی عافیت سے ہی آراستہ ہوا پھر مجھے بھول گیا اور میرے غیر کو یاد رکھا تو نے میرا حق اور شکر کیوں ادا نہ کیا؟''

## نصیحت نمبر21: خفیہ تدبیر سے بے خوف نہ رہنا

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ''اے ابن آدم! موت تیرے بھیدوں پر سے پردہ اُٹھادے گی، قیامت تیرے اعمال کی آزمائش کرے گی، (جہنم کا) عذاب تیرے رازوں



www.dawateislami.net

کی پردہ دری کردے گا، پس کسی گناہ کو چھوٹا نہ سمجھنا، ہاں یہ ضرور دیکھنا کہ تو کس کی نافرمانی کررہا ہے۔ جب تجھے تھوڑا رزق دیا جائے تو تو اس کی قلت کو نہ دیکھنا، مگر اسے ضرور دیکھنا جس نے تمہیں رزق دیا۔ کسی صغیرہ گناہ کو معمولی مت سمجھنا کیونکہ تم نہیں جانتے کہ کس گناہ سے تم اللہ عَزَّوَجَلَّ کو ناراض کردو۔ میری خفیہ تدبیر سے بے خوف نہ رہنا کیوں کہ میری خفیہ تدبیر اندھیری رات میں پہاڑ پر موجود چیونٹی کے رینگنے سے بھی زیادہ پوشیدہ ہے۔

اے ابن آدم! کیا میری نافرمانی کے بعد میرے غضب کو یاد کیا؟

- ۞......جس سے میں نے تجھے منع کیا، کیا اس سے باز رہا؟
- ۞......کیا میرے فرض کو ایسے ہی اَدا کیا جیسا کہ میں نے حکم دیا؟
- ۞......کیا اپنے مال سے مسکینوں کی مدد کی؟
- ۞......کیا اپنے ساتھ بُرائی سے پیش آنے والے کے ساتھ بھلائی کی؟
- ۞......کیا اسے معاف کیا جس نے تجھ پر ظلم کیا؟
- ۞......کیا قطع تَعَلُّقی کرنے والے کے ساتھ صلہ رحمی کی؟
- ۞......کیا خیانت کرنے والے کے ساتھ انصاف کیا؟
- ۞......کیا ترکِ تَعلُّق کرنے والے کے ساتھ کلام کیا (یعنی تعلّق جوڑا)؟
- ۞......کیا اپنے والد کا اَدب واِحترام کیا؟
- ۞......کیا پڑوسی کو راضی کیا؟



www.dawateislami.net

۞......کیا اپنے دینی و دنیاوی معاملے میں عُلما سے سوال کیا؟

(سنو!) میں تمہاری صورتوں اور جسمانی خوبیوں کو نہیں بلکہ تمہارے دلوں کو دیکھتا اور تمہاری اِن خصلتوں سے راضی ہوتا ہوں۔''

۞۞۞۞۞۞۞

## نصیحت نمبر22: قیامت کی دہشتیں

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ''اے ابن آدم! اپنے آپ کو اور میری ساری مخلوق کو دیکھ اگر خود سے بڑھ کر کسی کو عزت دار پائے تو اس کی عزت و شرافت کو اپنی طرف پھیر دے وگرنہ توبہ اور نیک عمل کے ذریعے خود کو معزز و مکرّم بنانے کی کوشش کر اگر تیرا نفس تجھ پر غالب ہے تو اپنے اوپر اللہ عَزَّوَجَلَّ کا احسان اور وہ عہد یاد کر جو اس نے تم سے کیا تھا جب کہ تم نے کہا تھا کہ ہم نے سنا اور مانا۔ اور قیامت، ہار والوں کی ہار کھلنے اور حق (یعنی حاضر) ہونے والی کے دن سے قبل اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ڈرو۔

(جس کے بارے میں قرآنِ پاک میں ارشاد ہوتا ہے:)

كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ﴿۴﴾ (پ۲۹، معارج:۴)

ترجمہ کنزالایمان: وہ عذاب اس دن ہوگا جس کی مقدار پچاس ہزار برس ہے۔

يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿۳۶﴾ (پ۲۹، مرسلٰت:۳۵،۳۶)

ترجمہ کنزالایمان: دن ہے کہ وہ نہ بول سکیں گے اور نہ انہیں اجازت ملے کہ عذر کریں۔

عام مصیبت اور چنگھاڑ کے دن سے ڈرو۔ (چنانچہ، ارشاد ہوتا ہے:)



www.dawateislami.net

یَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِیْرًا ﴿۱۰﴾ (پ ۲۹، الدھر: ۱۰)

ترجمۂ کنزالایمان: ایک ایسے دن کا ڈر ہے جو بہت ترش نہایت سخت ہے۔

یَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَیْــٴًـا ؕ وَ الْاَمْرُ یَوْمَىٕذٍ لِّلّٰهِ ﴿۱۹﴾ (پ ۳۰، الانفطار: ۱۹)

ترجمۂ کنزالایمان: جس دن کوئی جان کسی جان کا کچھ اختیار نہ رکھے گی اور سارا حکم اس دن اللہ کا ہے۔

پانی نہ ملنے کے دن، زلزلہ اور دل ہلا دینے والی کے دن، پہاڑوں کو زور زور سے ہلائے جانے کے دن، سزا کے روا ہونے کے دن، جلد زوال آنے کے دن، چنگھاڑ اور پکڑ کے دن اور اس دن کے آنے سے قبل اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ڈرو جس میں بچے بوڑھے ہو جائیں گے۔''

(چنانچہ، قرآنِ پاک میں ارشاد ہوتا ہے:)

وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ هُمْ لَا یَسْمَعُوْنَ ﴿۲۱﴾ (پ ۹، الانفال: ۲۱)

ترجمۂ کنزالایمان: اور ان جیسے نہ ہونا جنہوں نے کہا ہم نے سنا اور وہ نہیں سنتے۔

## نصیحت نمبر 23: زبان کو آزاد نہ چھوڑو

اللہ عَزَّوَجَلَّ قرآنِ مجید میں ارشاد فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِیْرًا ﴿۴۱﴾ وَّ سَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِیْلًا ﴿۴۲﴾ (پ ۲۲، الاحزاب: ۴۱، ۴۲)

ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو اللہ کو بہت یاد کرو۔ اور صبح و شام اس کی پاکی بولو۔



www.dawateislami.net

اے موسیٰ بن عمران (عَلَیْہِ السَّلَام)! اے صاحبِ بیان! میرا کلام توجہ سے سنو! میں اللہ ہوں، میں ملک الدیّان (یعنی قہّار و جبّار بادشاہ) ہوں، میرے اور تیرے درمیان کوئی ترجمان نہیں۔ سود خور کو میرے غضب اور دوزخ کی آگ کی خبر سنادو۔

اے ابن آدم! جب تو اپنے دل میں سختی، جسم میں بیماری، رزق میں تنگی اور مال میں کمی پائے تو جان لینا کہ یہ تیرے لایعنی (یعنی فضول) کلام کرنے کے سبب ہے۔

اے ابن آدم! تیرا دِین اس وقت تک دُرست نہیں ہوسکتا جب تک تیری زبان سیدھی نہ ہو اور تیری زبان تب تک سیدھی نہیں ہوسکتی جب تک تو اپنے رب عَزَّوَجَلَّ سے حیا نہ کرے۔

اے ابن آدم! جب تو لوگوں کے عیوب دیکھے اور اپنے عیبوں کو بھول جائے تو بے شک تُو نے شیطان کو راضی اور رحمٰن عَزَّوَجَلَّ کو غضب ناک (یعنی ناراض) کیا۔

اے ابن آدم! تیری زبان شیر کی مانند ہے اگر تو نے اسے چھوڑ دیا تو یہ تجھے قتل کر ڈالے گی، پس تیری ہلاکت اسے آزاد چھوڑنے میں (پوشیدہ) ہے۔''

## نصیحت نمبر24: روزے اور قیام کا انعام

اللہ عَزَّوَجَلَّ (کھلے دُشمن شیطان کے بارے میں تنبیہ کرتے ہوئے، قرآنِ پاک میں) ارشاد فرماتا ہے:

اِنَّ الشَّیْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ؕ (پ ۲۲، الفاطر: ٦)

ترجمۂ کنزالایمان: بے شک شیطان تمہارا دُشمن ہے تو تم بھی اسے دُشمن سمجھو۔



www.dawateislami.net

(لہٰذا) اے ابنِ آدم! اس دِن کو جان لو جس میں تمہیں گروہ در گروہ اٹھایا جائے گا، تم رحمٰن عَزَّوَجَلَّ کے حضور صف بہ صف کھڑے ہو کر حرف بہ حرف اَعمال نامہ پڑھو گے، چھپ کر اور اعلانیہ کیئے گئے تمام گناہوں کے بارے میں تم سے سوال کیا جائے گا۔

(چنانچہ، قرآنِ پاک میں ارشاد ہوتا ہے:)

يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿۸۵﴾ وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿۸۶﴾ (پ۱۶، مریم:۸۵،۸۶)

ترجمہ کنزالایمان: جس دن ہم پرہیزگاروں کو رحمٰن کی طرف لے جائیں گے مہمان بنا کر اور مجرموں کو جہنّم کی طرف ہانکیں گے پیاسے۔

اس میں تم سے وعدہ بھی ہے اور تمہارے لئے وعید بھی۔ بے شک میں اَللّٰہ ہوں، میرا کوئی مثل نہیں، میرے غلبے واقتدار کی طرح کسی کا غلبہ واقتدار نہیں۔ جس نے اپنی زندگی میں اِخلاص کے ساتھ روزے رکھے میں اسے مختلف قسم کے کھانوں سے اِفطار کراؤں گا۔ جس نے رات بھر قیام کیا میں اسے اپنی طرف سے ایک خاص شان یعنی اعلیٰ مرتبہ عطا فرماؤں گا۔ جس نے میری حرام کردہ چیزوں سے اپنی آنکھوں کو جھکا لیا (یعنی انہیں دیکھنے سے بچا) میں اسے جہنم سے امان عطا کردوں گا۔ میں ہی (تمہارا) ربّ عَزَّوَجَلَّ ہوں، لہٰذا مجھے پہچانو۔

- ......میں ہی نعمتیں عطا کرنے والا ہوں میرا شکر ادا کرو۔
- ......میں ہی (تمہارا) نگہبان ومحافظ ہوں مجھے یاد رکھو۔
- ......میں ہی (تمہارا) مددگار ہوں، لہٰذا میرے (دین کے) مددگار بن جاؤ۔
- ......میں ہی مغفرت کرنے والا ہوں، لہٰذا مجھ سے ہی بخشش طلب کرو۔



www.dawateislami.net

۞......میں ہی مطلوب ومقصود ہوں، لہٰذا مجھے ہی پانے کا قصد کرو۔

۞......میں ہی عطا کرنے والا ہوں، لہٰذا مجھ سے ہی سوال کرو۔

۞......میں ہی معبودِ حقیقی ہوں، لہٰذا میری ہی عبادت کرو۔

۞......میں (تمہارے تمام اَعمال سے) باخبر ہوں، لہٰذا مجھ سے ڈرو۔''

## نصیحت نمبر25: دُشمنِ خدا سے غفلت کیوں؟

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ''اے ابن آدم!

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَ الْمَلٰٓىٕكَةُ وَ اُولُوا الْعِلْمِ قَآىٕمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۱۸﴾ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۫ (پ۳، آل عمران: ۱۸، ۱۹)

ترجمۂ کنزالایمان: اللہ نے گواہی دی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتوں نے اور عالموں نے انصاف سے قائم ہو کر اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں عزت والا حکمت والا بے شک اللہ کے یہاں اسلام ہی دین ہے۔

وَ مَنْ یَّبْتَغِ غَیْرَ الْاِسْلَامِ دِیْنًا فَلَنْ یُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَ هُوَ فِی الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴿۸۵﴾ (پ۳، آل عمران: ۸۵)

ترجمۂ کنزالایمان: اور جو اِسلام کے سوا کوئی دِین چاہے گا وہ ہرگز اس سے قبول نہ کیا جائے گا اور وہ آخرت میں زیاں کاروں سے ہے۔

ہر ایک کو جنت کی بہترین خوشخبری ہو۔

۞......جس نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کو اچھی طرح پہچان کر اس کی اطاعت کی وہ نجات پا گیا۔

۞......جس نے شیطان کو جان کر اس کی نافرمانی کی وہ محفوظ ہو گیا۔



www.dawateislami.net

۞......جس نے حق پہچان کر اس کی اتباع کی وہ بے خوف ہو گیا۔

۞......جس نے باطل کو جان کر اس سے بچنے کی سعی (یعنی کوشش) کی وہ کامیاب ہو گیا۔

۞......جس نے شیطان اور دُنیا کو جان کر انہیں ٹھکرا دیا وہ سعادت مند ہو گیا۔

۞......جس نے آخرت کو پہچان کر اسے تلاش (کرنے کا ارادہ) کیا وہ ہدایت پا گیا، بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ جسے چاہتا ہے ہدایت عطا فرماتا ہے اور تمہیں اسی کی طرف پھرنا ہے۔

اے ابن آدم! جب اللہ عَزَّوَجَلَّ تیرے رزق کا کفیل ہے تو پھر تیرا طویل مدت کا اِہتمام کس لئے؟

۞......جب اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے عوض مل جاتا ہے تو پھر بخل کاہے کا؟

۞......جب ابلیس اللہ عَزَّوَجَلَّ کا دُشمن ہے تو پھر اس سے غفلت کیوں؟

۞......جب دوزخ کا عذاب (برحق) ہے تو پھر استراحت وسکون کس لئے؟

۞......جب اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے ملنے والا ثواب جنت ہے تو پھر نافرمانی کیوں؟

۞......جب ہر چیز میرے (یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ کے) فیصلے کے مطابق ہے تو پھر جزع وفزع کاہے کی؟''

(اللہ عَزَّوَجَلَّ قرآنِ مجید میں ارشاد فرماتا ہے:)

لِّکَیۡلَا تَاۡسَوۡا عَلٰی مَا فَاتَکُمۡ وَ لَا تَفۡرَحُوۡا بِمَاۤ اٰتٰىکُمۡ ؕ وَ اللّٰہُ لَا یُحِبُّ کُلَّ مُخۡتَالٍ فَخُوۡرِۣ ﴿ۙ۲۳﴾

(پ۲۷، الحدید: ۲۳)

ترجمۂ کنزالایمان: اس لئے کہ غم نہ کھاؤ اس پر جو ہاتھ سے جائے اور خوش نہ ہو اس پر جو تم کو دیا اور اللہ کو نہیں بھاتا کوئی اترونا (شیخی بگھارنے والا) بڑائی مارنے والا۔



www.dawateislami.net

نصیحت نمبر26:
## میرے ہو جاؤ میں تمہارا ہو جاؤں گا

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ''اے ابنِ آدم! کثیر زادِ راہ اکٹھا کرلو کیونکہ راستہ بہت طویل ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لئے روزانہ قیام کیا کرو اس لئے کہ جنت کے راستے میں حائل گھاٹیاں بہت گہری ہیں، اچھے اعمال بجالاؤ کیونکہ پل بہت باریک ہے، ہر کام اِخلاص کے ساتھ کرو کہ پرکھنے والا باخبر ہے۔ تمہاری خواہشات جنت میں اور راحت وسکون آخرت میں ہے اور تمہارے پاس بڑی آنکھوں والی حوریں ہوں گی، لہٰذا تم میرے ہو جاؤ میں تمہارا ہو جاؤں گا۔ دُنیا میں عاجزی وانکساری اور فرمانبرداروں سے محبت کرنے کے سبب میرا قرب حاصل کرو کیونکہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں فرماتا۔

❁❁❁❁❁❁❁

نصیحت نمبر27:
## جَہَنَّم کے عذابات

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ''اے ابنِ آدم! تم کیسے نافرمانی کرتے ہو حالانکہ سورج کی تپش سے گھبرا جاتے ہو، جب کہ جہنم کے سات طبقات ہیں جن میں ایسی آگ ہے جس کا بعض بعض کو کھا رہا ہے (یعنی بہت تیز آگ ہے)، اس کے ہر طبقے میں آگ کی


www.dawateislami.net

70 ہزار گھاٹیاں ہیں، ہر گھاٹی میں 70 ہزار گھر ہیں، ہر گھر میں 70 ہزار کمرے ہیں، ہر کمرے میں 70 ہزار کنویں ہیں، ہر کنویں میں آگ کے 70 ہزار تابوت ہیں، ہر تابوت میں آگ کے 70 ہزار بچھو ہیں، ہر تابوت پر زقوم (1) کے 70 ہزار درخت ہیں، ہر درخت کے نیچے جہنم کے 70 ہزار سر براہ ہیں، ہر سر براہ کے ساتھ 70 ہزار فرشتے، اور (ہر تابوت میں) 70 ہزار اژدھے ہیں، ہر اژدھے کی لمبائی آگ کے 70 ہزار ہاتھ ہیں، ہر اژدھے کے پیٹ میں سیاہ زہر کا سمندر ہے، اور (تابوت میں موجود) ہر بچھو کی ہزار دُمیں ہیں، ہر دم کی لمبائی 70 ہزار ہاتھ ہے، ہر دم میں سرخ زہر کے 70 ہزار رطل ہیں (رطل مخصوص وزن یا پیمانے کو کہتے ہیں)، مجھے اپنی ذات کی قسم!

وَالطُّوْرِۙ ﴿۱﴾ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍۙ ﴿۲﴾ فِیْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍۙ ﴿۳﴾ وَّالْبَیْتِ الْمَعْمُوْرِۙ ﴿۴﴾ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِۙ ﴿۵﴾ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِۙ ﴿۶﴾ (پ۲۷، الطور:۱تا۶)

ترجمۂ کنزالایمان: طور کی قسم اور اس نوشتہ کی جو کھلے دفتر میں لکھا ہے اور بیتِ معمور اور بلند چھت اور سلگائے ہوئے سمندر کی۔

اے ابن آدم! میں نے اس دوزخ کو کافر، چغلخور، والدین کے نافرمان، ریاکار، مال کی زکوٰۃ ادا نہ کرنے والے، زانی، سود خور، شرابی، یتیم پر ظلم کرنے والے، دھوکے باز، نوحہ کرنے والے اور پڑوسیوں کو اذیت پہنچانے والوں کے لئے پیدا کیا ہے۔

---

(1)......زقوم: ایک تلخ اور بدبودار درخت جس کا پھل اہلِ دوزخ کی غذا ہے۔



www.dawateislami.net

(قرآنِ پاک میں ارشاد ہوتا ہے:)

اِلَّا مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓىٕكَ یُبَدِّلُ اللّٰهُ سَیِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا(۷۰)

(پ۱۹،الفرقان:۷۰)

ترجمۂ کنزالایمان: مگر جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور اچھا کام کرے تو ایسوں کی برائیوں کو اللہ بھلائیوں سے بدل دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

تو اے میرے بندو! اپنی جانوں پر رحم کرو کیونکہ بدن کمزور، سفر لمبا، بوجھ بھاری، پل باریک، پرکھنے والا باخبر اور فیصلہ فرمانے والا رب العالمین عَزَّوَجَلَّ ہے۔

❁❁❁❁❁❁❁

نصیحت نمبر 28:

## جنّت کے انعامات

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ''اے لوگو! تم ختم ہونے والی دُنیا اور منقطع ہونے والی زندگی میں کیسے دلچسپی رکھتے ہو؟ بے شک اطاعت گزاروں کے لئے جنتیں ہیں جن کے آٹھ دروازوں سے وہ داخل ہوں گے، ہر جنت میں 70 ہزار باغ ہیں، ہر باغ میں یاقوت کے 70 ہزار محل ہیں، ہر محل میں زمرد کی 70 ہزار حویلیاں ہیں، ہر حویلی میں سرخ سونے کے 70 ہزار گھر ہیں، ہر گھر میں انتہائی سفید چاندی کے 70 ہزار کمرے ہیں، ہر کمرے میں مٹیالے رنگ کے 70 ہزار دستر خوان ہیں، ہر دستر خوان پر جواہرات کی 70 ہزار رِکابیاں ہیں، ہر رکابی میں 70 قسم کے کھانے ہیں، ہر کمرے کے اردگرد سرخ سونے کے 70 ہزار تخت ہیں، ہر تخت پر ریشم، استبرق (ایک خاص قسم کا نفیس کپڑا) اور دیباج (قیمتی



www.dawateislami.net

ریشمی کپڑا جس کا تانا بانا ریشم کا ہوتا ہے) کی 70 ہزار چادریں ہیں، ہر تخت کے اردگرد آبِ حیات، دودھ، شہد اور (پاکیزہ) شراب کی 70 ہزار نہریں ہیں، ہر نہر کے بیچ میں 70 ہزار اَقسام کے پھل ہیں، ہر گھر میں گہرے سرخ رنگ کے 70 ہزار خیمے ہیں، ہر بچھونے پر بڑی آنکھوں والی حوروں میں سے ایک حور ہوگی جس کے سامنے 70 ہزار ایسی خادمائیں ہوں گی گویا کہ وہ انڈے ہیں، ہر محل کے ابتدائی حصے میں 70 ہزار قبے ہیں، ہر قبے میں رحمٰن عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے 70 ہزار ایسے تحفے ہیں کہ جنہیں نہ تو کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے سُنا اور نہ ہی کسی انسان کے دل میں اس کا خیال گزرا۔

(اللہ عَزَّوَجَلَّ جَلَالُہٗ قرآنِ مجید میں ارشاد فرماتا ہے:)

وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٢١﴾ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ﴿٢٢﴾ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿٢٣﴾ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٤﴾ (پ٢٧، الواقعة: ٢٠تا٢٤)

ترجمۂ کنزالایمان: اور میوے جو پسند کریں اور پرندوں کا گوشت جو چاہیں اور بڑی آنکھ والیاں حوریں جیسے چُھپے رکھے ہوئے موتی صلہ ان کے اعمال کا۔

انہیں اس میں نہ تو موت آئے گی، نہ بوڑھے ہوں گے، نہ غمگین، نہ روزہ رکھیں گے، نہ نماز ادا کریں گے، نہ بیمار ہوں گے اور نہ ہی بول و براز کریں گے (یعنی پیشاب و پاخانہ نہ کریں گے بلکہ غذا خوشبودار پسینہ بن کر جسم سے نکل جائے گی)۔

(چنانچہ، قرآنِ پاک ارشاد ہوتا ہے:)

وَمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ﴿٤٨﴾ (پ١٤، الحجر: ٤٨)

ترجمۂ کنزالایمان: نہ وہ اس میں سے نکالے جائیں۔



www.dawateislami.net

لہٰذا جو اسے طلب کرنا چاہے اور جسے میرا اعزاز واکرام، جوارِ رحمت اور میری نعمت یاد ہو تو اسے چاہیے کہ وہ سچائی، دُنیا کی اہانت اور کم پر قناعت کرتے ہوئے میرا قرب حاصل کرنے کی کوشش کرے۔''

۞۞۞۞۞۞۞

## نصیحت نمبر29: تیرا اور میرا حصّہ

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ''اے ابن آدم! مال میرا ہے جب کہ تو میرا بندہ ہے، میرے مال سے تیرا صرف اتنا حصہ ہے جتنا تو نے کھا کر ختم کر دیا یا پہن کر بوسیدہ کر دیا یا صدقہ کر کے محفوظ کر لیا۔ میرا اور تیرا حصہ تین قسم پر ہے: ایک میرے لئے خاص اور ایک تیرے لئے، جب کہ ایک ہم دونوں کے لئے ہے۔ جو میرے لئے خاص ہے وہ تیری روح ہے، جو تیرے لئے خاص ہے وہ تیرا عمل ہے اور جو ہم دونوں کے لئے ہے وہ یہ ہے کہ تو دُعا کرے اور میں اسے قبول کروں۔

اے ابن آدم! تقویٰ و پرہیز گاری اور قناعت اختیار کر تجھے میرا دیدار نصیب ہوگا، میری عبادت کر میرا ہو جائے گا اور مجھے تلاش کر، پالے گا۔

اے ابن آدم! جب تو بھی ان امرا کی مثل ہو جائے گا جو فسق و فجور کی وجہ سے آگ میں داخل ہوں گے، ان عربوں کی طرح ہو جائے گا جو نافرمانی کے سبب جہنم میں داخل ہوں گے، ان عُلما کی مثل ہو جائے گا جو حسد کی وجہ سے عذاب میں مبتلا ہوں گے، ان تاجروں کی طرح ہو جائے گا جو خیانت کے سبب جہنم میں داخل ہوں گے، ان جبریہ کی


www.dawateislami.net

طرح ہوجائے گا جو جہالت کی وجہ سے آگ میں داخل ہوں گے، ان عبادت گزاروں کی طرح ہوجائے گا جو ریاکاری کی آفت کے سبب موردِ عذاب ہوں گے، ان مال داروں کی طرح ہوجائے گا جو تکبر میں مبتلا ہونے کی وجہ سے اس میں داخل ہوں گے اور ان فقرا کی طرح ہوجائے گا جو جھوٹ جیسے کبیرہ گناہ کے سبب داخلِ جہنم ہوں گے تو پھر کوئی جنت کا طالب کہاں سے ہوگا؟

❁❁❁❁❁❁❁

## نصیحت نمبر30: احمق کو نصیحت کی مثال

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ (پ ٤، اٰل عمران: ۱۰۲)

ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو اللہ سے ڈرو جیسا اُس سے ڈرنے کا حق ہے اور ہرگز نہ مرنا مگر مسلمان۔

**اے ابنِ آدم! بغیر عمل کے علم بغیر بارش، چمک اور کڑک کی طرح ہے۔**

❁......علم کے بغیر عمل بغیر پھل کے درخت کی طرح ہے۔

❁......عمل کے بغیر عالم کی مثال بغیر تانت کمان کی طرح ہے۔

❁......زکوٰۃ ادا نہ کرنے والے کی مثال پہاڑ پر نمک کاشت کرنے والے کی طرح ہے۔

❁......احمق کو نصیحت کرنا جانوروں کے گلے میں موتی اور جواہرات ڈالنے کی



www.dawateislami.net

طرح ہے۔

❁......علم کے باوجود سخت دلی داغدار پتھر کی مانند ہے۔

❁......نصیحت کی رغبت نہ رکھنے والے کو نصیحت کرنا قبروں کے پاس بانسری بجانے کی مثل ہے۔

❁......مالِ حرام سے صدقہ کرنے کی مثال اس شخص کی سی ہے جو اپنے کپڑے پر لگی گندگی کو اپنے پیشاب سے دھوئے۔

❁......دل کی صفائی کے بغیر نماز بغیر روح کے جسم کی طرح ہے۔

❁......اور بغیر توبہ کے علم والے کی مثال بغیر بنیاد عمارت کی سی ہے۔

(قرآنِ مجید میں ارشاد ہوتا ہے:)

اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا یَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۹۹﴾

ترجمۂ کنزالایمان: کیا اللہ کی خفی تدبیر سے بے خبر ہیں تو اللہ کی خفی تدبیر سے نڈر نہیں ہوتے مگر تباہی والے۔ (پ۹، الاعراف:۹۹)

❁❁❁❁❁❁❁

## نصیحت نمبر31: عظیم الشان بشارتیں

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ''اے ابن آدم! تیرے دل میں میری محبت، تیرے دُنیا کی طرف میلان کے مطابق ہوگی (یعنی دِل میں جس قدر دُنیا کی محبت زیادہ ہوگی اسی قدر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی محبت کم ہوگی) کیونکہ میں کبھی کسی دِل میں اپنی اور دُنیا کی محبت کو جمع نہیں کروں گا۔



www.dawateislami.net

اے ابنِ آدم! تقویٰ اختیار کر میری معرفت حاصل ہوجائے گی۔

۞......فاقہ کشی کی عادت ڈال میرا دیدار نصیب ہوگا۔

۞......میری عبادت پر کمر بستہ ہوجا میرا وصال (یعنی قرب) نصیب ہوجائے گا۔

۞......اپنے عمل کو ریا سے پاک کر تجھے اپنی محبت کا لباس پہناؤں گا۔

۞......میرے ذکر میں منہمک ہوجا اپنے ملائکہ کے سامنے تیرا ذکر کروں گا۔

اے ابنِ آدم! تیرے دِل میں غیر اللہ، تیری امید گاہ غیر اللہ ہے، تو کب تک کہتا رہے گا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ سب سے بلند و برتر ہے۔ حالانکہ تجھے خوف تو غیر اللہ کا ہے؟ اگر تو حق کو پہچان لیتا تو غیر اللہ تجھے تشویش میں مبتلا نہ کرتا۔ تُو صرف اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ہی ڈرتا اور اس کے ذِکر سے اپنی زبان کو نہ روکتا۔ کیونکہ محض ظاہری طور پر گناہوں پر اصرار سے رُک جانا جھوٹوں کی توبہ ہے۔

اے ابنِ آدم! اگر تو جہنم سے ایسے ڈرتا جیسے محتاجی سے ڈرتا ہے تو میں تجھے وہاں سے مال عطا فرماتا جہاں تیرا گمان بھی نہیں۔

اے ابنِ آدم! اگر تو جنت کی رغبت ایسے رکھتا جیسے دُنیا کی رغبت تھی تو میں تجھے دونوں جہاں میں سعادت مند بنا دیتا۔

۞......اگر تم میرا ذکر ایسے کرتے جیسے ایک دوسرے کا کرتے ہو تو فرشتے صبح و شام تم پر سلامتی بھیجتے۔

۞......اگر تم میرے بندوں سے ایسی محبت کرتے جیسی دُنیا سے کرتے ہو تو میں



www.dawateislami.net

تمہیں مرسلین (عَلَیْہِمُ السَّلَام) کا سا انعام واکرام عطا فرماتا۔

لہٰذا اپنے دلوں کو دُنیا کی محبت سے مت بھرو کیونکہ یہ عنقریب زوال پذیر ہو جائے گی۔

۞۞۞۞۞۞۞

## نصیحت نمبر 32: سب سے بڑی موت

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ''(اے ابنِ آدم!) تیرا تھوڑی سی مصیبت کو برداشت کرنا جہنم کا عذاب برداشت کرنے سے کہیں زیادہ آسان ہے۔

(عذابِ جہنم کے بارے میں ارشاد ہوتا ہے:)

اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿۶۵﴾ ترجمۂ کنزالایمان: بے شک اس کا عذاب گلے کا غل (پھندا) ہے۔ (پ ١٩، الفرقان: ٦٥)

(اے ابنِ آدم!) تھوڑی سی عبادت پر ہمیشگی اپنے پیچھے ایسی طویل خوشی لائے گی جس میں دائمی سکون ونعمتیں ہوں گی۔

اے ابنِ آدم! اس سے پہلے کہ میں تیرا رزق کسی اور کو کھلا دوں، تجھ پر لازم ہے کہ اس بات کا یقین رکھ جس کا میں ضامن ہوں۔ دُنیا کو چھوڑ دے، قبل اس کے کہ میں تجھے چھوڑ دوں۔ شبہات سے چھٹکارا پالے، اس سے پہلے کہ قیامت کے دن تیری نیکیاں ختم ہو جائیں۔ ذکرِ آخرت سے اپنے دِل کو آباد رکھ کیونکہ قبر کے علاوہ تیرا کوئی اور ٹھکانہ نہیں۔

اے ابنِ آدم! جو جنت کا مشتاق ہوا اس نے صدقات وخیرات میں جلدی کی۔



www.dawateislami.net

جو جہنم سے ڈر گیا وہ شَر سے باز آ گیا اور جس نے اپنے نفس کو شہوات سے روک لیا اس نے درجات عالیہ کو پالیا۔

اے موسیٰ بن عمران(1) (عَلَیْہِ السَّلام) ! اگر بے وضو ہونے کی حالت میں تمہیں کوئی مصیبت پہنچے تو اپنے آپ کو ہی ملامت کرنا۔

اے موسیٰ بن عمران (عَلَیْہِ السَّلام) ! نیکیوں میں مفلسی (یعنی نیکیاں نہ ہونا) سب سے بڑی موت ہے۔

اے موسیٰ بن عمران (عَلَیْہِ السَّلام) ! جس نے مشورہ نہ کیا وہ نادم ہوا اور جس نے استخارہ (یعنی مشورہ) کیا وہ شرمندہ نہ ہوا۔

۞۞۞۞۞۞۞

## نصیحت نمبر33: پڑوسی کے حق کی رعایت کر

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ''جس نے عمل کے ذریعے شہرت کی خواہش کی، وہ اس شخص کی طرح ہے جو اپنی پیٹھ پر پانی لاد کر پہاڑ کی طرف منتقل کرتا ہے کہ اسے

(1)...... مفسرِ قرآن، صدر الافاضل حضرت علامہ مولٰینا مفتی سید محمد نعیم الدین مرآدآبادی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰہِ الْھَادِی فرماتے ہیں: ''عمران دو ہیں ایک عمران بن یَصْھُر بن فاہث بن لاوی بن یعقوب یہ تو حضرت موسیٰ و ہارون (عَلَیْہِمَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام) کے والد ہیں دوسرے عمران بن ماثان یہ حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کی والدہ کے والد ہیں دونوں عمرانوں کے درمیان ایک ہزار آٹھ سو برس کا فرق ہے۔''

(تفسیر خزائن العرفان، پ۳، اٰلِ عمران، تحت الآیہ: ۳۵)



www.dawateislami.net

تھکاوٹ و مشقت آن لیتی ہے۔ اور اس کے عمل سے کچھ بھی قبول نہیں کیا جاتا جس طرح پہاڑ پر جتنا بھی پانی ڈالا جائے وہ نرم نہیں ہوتا۔

اے ابن آدم! اچھی طرح جان لے! میں صرف اسی عمل کو قبول کرتا ہوں جو خالصتاً میری رضا کی خاطر کیا گیا ہو، پس مخلصین کے لئے خوشخبری ہے۔

اے ابن آدم! جب تو محتاجی کو (اپنی طرف) آتا دیکھے تو کہنا: صالحین کے شعار کو مرحبا۔ جب مال ودولت کو آتا دیکھے تو کہنا: گناہوں کی سزا جلد دے دی گئی۔ جب تیرے پاس مہمان نہ آئے تو کہنا: اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم۔

اے ابن آدم! مال میرا ہے جب کہ تو میرا بندہ اور مہمان میرا قاصد ہے۔ کیا تجھے اس بات کا خوف نہیں کہ کہیں میں تجھ سے اپنی نعمت چھین نہ لوں؟ رزق کا مالک تو میں ہوں لیکن شکر تیرے ذمہ ہے اور اس کا فائدہ تجھے ہی ہوگا تو جو نعمتیں میں نے تجھے دیں ان پر میرا شکر ادا کیوں نہیں کرتا؟

اے ابن آدم! تجھ پر تین چیزیں واجب ہیں: (۱) مال کی زکوٰۃ (۲) صلہ رحمی اور (۳) اپنے اہل وعیال اور مہمانوں کو نیکی کی دعوت دینا۔ لہٰذا جو چیزیں میں نے تجھ پر واجب کی ہیں اگر تو نے ان میں کوتاہی کی تو میں تجھے تمام جہانوں کے لوگوں کے لئے عبرت بنادوں گا۔

اے ابن آدم! اگر تو نے اپنے پڑوسی کے حق کی رعایت ایسے نہ کی جیسے اپنے اہل وعیال کے حق کی رعایت کرتا ہے تو میں نہ تو تیری طرف نظرِ رحمت کروں گا، نہ تیرا کوئی



www.dawateislami.net

عمل قبول کروں گا اور نہ ہی تیری کوئی دُعا پوری کروں گا۔

اے ابنِ آدم! اپنی مثل (محتاج) مخلوق پر توکل نہ کر، ورنہ میں تجھے انہیں کے سپرد کردوں گا اور میری مخلوق کے سامنے تکبر نہ کر کیونکہ تیری ابتدا اس نطفے (یعنی ناپاک پانی) سے ہوئی ہے جسے میں نے پیشاب کے نکلنے کی جگہ سے نکالا ہے۔

(چنانچہ، قرآنِ پاک میں ارشاد ہوتا ہے:)

| | |
|---|---|
| خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ۙ﴿۶﴾ يَّخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ؕ﴿۷﴾ | ترجمۂ کنز الایمان: جست کرتے پانی سے جو نکلتا ہے پیٹھ اور سینوں کے بیچ سے۔ |

(پ ۳۰، الطارق: ۶۔۷)

(اے ابنِ آدم!) میری حرام کردہ چیزوں کی طرف مت دیکھ کیونکہ (قبر میں) کیڑے سب سے پہلے تیری آنکھ کھائیں گے۔ یاد رکھ! حرام پر نظر اور اس کی محبت پر تیرا محاسبہ کیا جائے گا۔ اور کل بروزِ قیامت میرے حضور کھڑے ہونے کو یاد رکھ کیونکہ میں لمحہ بھر کے لئے بھی تیرے رازوں سے غافل نہیں ہوتا، بے شک میں دلوں کی بات جانتا ہوں۔"

۞۞۞۞۞۞۞

## نصیحت نمبر 34: اگر تیرے گناہ ظاہر ہوگئے تو

اَللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: "اے ابنِ آدم! میری عبادت کر کیونکہ جو میری عبادت کرتا ہے میں اس سے محبت کرتا ہوں اور اپنے بندوں کو اس کا مطیع بنا دیتا ہوں۔ کیونکہ تو نہیں جانتا کہ گزشتہ زندگی میں تو نے میری کتنی نافرمانی کی اور بقیہ زندگی میں کتنی نافرمانی



www.dawateislami.net

کرے گا، لہٰذا میرے ذکر سے غافل نہ ہو کیونکہ میں جو چاہتا ہوں کرتا ہوں۔ میری عبادت کر کیونکہ تو بندۂ عاجز اور میں رب جلیل ہوں۔ اگر بنی آدم سے تیرے دوست اور اہل محبت تیرے گناہوں کی بو پالیں اور تیرے اُن کارناموں پر مطلع ہو جائیں جنہیں میں جانتا ہوں تو تیرے ساتھ اٹھنا بیٹھنا چھوڑ دیں اور یہ ہو بھی سکتا ہے کیونکہ تیرے گناہوں کی بو روز بروز بڑھتی جارہی ہے، جب کہ تیری پیدائش کے دن سے ہر روز تیری عمر گھٹتی جارہی ہے۔

اے ابن آدم! جس شخص کی کشتی ٹوٹ جائے اور وہ لکڑی کے تختے پر سوار ہو کر لوٹے اور اسے سمندر میں موجیں گھیر لیں، تو اس کی یہ مصیبت تیری اس (یعنی گناہوں کی) مصیبت سے بڑی نہیں ہے، لہٰذا اپنے گناہوں کا یقین کر اور نیکیوں کے متعلق خطرہ میں رہ۔

اے ابن آدم! میں تیری طرف عافیت کی نگاہ فرماتا اور تیرے گناہوں کو چھپاتا ہوں حالانکہ میں تجھ سے مستغنی ہوں جب کہ تو میرا محتاج ہونے کے باوجود میری نافرمانیوں میں مبتلا ہے۔

اے ابن آدم! تو کب تک فانی دُنیا کو آباد اور باقی رہنے والی آخرت کو برباد کرنے کی کوشش میں لگا رہے گا؟

اے ابن آدم! میری مخلوق کو دھوکا بھی دیتا ہے اور ان کی ناراضی سے ڈرتا بھی ہے۔

اے ابن آدم! اگر تمام آسمانوں اور زمین والے تیرے لئے مغفرت کی دُعا کریں تو پھر بھی تجھے اپنے گناہوں پر رونا چاہئے کیونکہ تجھے نہیں معلوم کہ تو کس حال میں مجھ سے ملے گا۔



www.dawateislami.net

اے موسیٰ بن عمران (عَلَیْهِ السَّلَام) ! میں جو کہہ رہا ہوں اسے توجہ سے سنو اور میں حق ہی کہتا ہوں: میرے بندوں میں سے کوئی بندہ بھی اس وقت تک (کامل) ایمان والا نہیں ہوسکتا جب تک لوگ اس کے شر، ظلم، دھوکے، چغلی، سرکشی اور حسد سے بے خوف نہ ہو جائیں۔

اے موسیٰ (عَلَیْهِ السَّلَام) ! (لوگوں سے) کہہ دو کہ حق تمہارے رب کی طرف سے ہے تو جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کفر کرے۔''

(جیسا کہ قرآنِ پاک میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:)

وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۫ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۙ (پ ۱۵، الکھف: ۲۹)

ترجمۂ کنزالایمان: اور فرمادو کہ حق تمہارے رب کی طرف سے ہے تو جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کفر کرے۔

۞۞۞۞۞۞۞

## نصیحت نمبر 35: مساکین پر خرچ نہ کرنے کا سبب

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ''اے ابنِ آدم! بے شک تو دو نعمتوں کے درمیان صبح کرتا ہے اور تو نہیں جانتا کہ دونوں میں سے کون سی بڑی ہے۔ لوگوں سے تیرے گناہوں کا پوشیدہ ہونا یا پھر لوگوں کا تیری تعریف و توصیف کرنا اور اگر لوگ تیرے اُن اعمال سے واقف ہو جائیں جنہیں میں جانتا ہوں تو وہ تجھے سلام تک بھی نہ کریں۔ اور اس سے بڑھ کر نعمت یہ ہے کہ تُو عافیت میں ہے، تُو لوگوں سے مستغنی ہے جبکہ وہ تیرے



www.dawateislami.net

محتاج ہیں اور تجھ سے لوگوں کی اذیت روک دی گئی ہے۔ لہٰذا میرا شکر کر اور میری نعمتوں کی قدر پہچان، اپنے عمل کو ریا سے پاک کرلے، خوف زدہ مسافر کے زادِراہ کی مثل زادِراہ لے لے اور اپنی نیکی کو میرے عرش کے نیچے رکھ دے۔

اے ابن آدم! تمہارے سخت دل، تمہارے اعمال پر اور تمہارے اعمال، تمہارے جسموں پر اور تمہارے جسم، تمہاری زبانوں پر اور تمہاری زبانیں، تمہاری آنکھوں پر روتی ہیں۔

اے ابن آدم! میرے خزانے کبھی ختم نہیں ہوں گے، تیرے خرچ کرنے کی مقدار کے برابر میں تجھے عطا فرماتا ہوں اور جس قدر تُو (میری راہ میں) خرچ کرنے سے روکتا ہے اتنی مقدار میں تجھ سے روک لیتا ہوں۔ اور میرے عطا کردہ رزق میں سے تیرا مسکینوں پر خرچ نہ کرنا تیرے بُرے گمان، محتاجی کے خوف اور مجھ پر یقین نہ ہونے کا نتیجہ ہے۔ کیونکہ میں نے تیری خلقت کو رزق کے اہتمام کے ساتھ لازم کردیا ہے، لہٰذا اگر تو رزق کا اہتمام کرتا ہے حالانکہ وہ میرا ہی عطا کردہ ہے تو (اسے میری راہ میں) خرچ کر اور میرے دیئے ہوئے رزق میں سے میرے بندوں پر خرچ کرنے کے معاملے میں بخل نہ کر کیونکہ میں تجھے اس کا عوض عطا کرنے کا ضامن ہوں اور اس کے عوض میں، مَیں نے تجھے اجر و ثواب عطا کرنے کا وعدہ کیا ہے تو تُو کیوں میرے لکھے ہوئے میں شک کرتا ہے؟ پس جس نے نہ تو میرے وعدے پر یقین کیا اور نہ ہی میرے انبیاء کرام (عَلَیْھِمُ السَّلام) کی تصدیق کی بے شک اس نے میری رَبُوبِیَّت کا اِنکار کیا اور جس نے میری رَبُوبِیَّت کا اِنکار کیا میں اسے اوندھے منہ جہنم میں ڈالوں گا۔"



www.dawateislami.net

## نصیحت نمبر36: دُشمنِ اَولیا سے اعلان جنگ

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ''اے ابن آدم! میں اللہ ہوں، میرے سوا کوئی معبود نہیں، لہٰذا میری عبادت کرو، میرا شکرادا کرو اور ناشکری نہ کرو۔

اے ابن آدم! جس نے میرے کسی ولی سے دُشمنی کی تحقیق اس نے میرے ساتھ اعلانِ جنگ کیا۔ جس نے کسی ایسے شخص پر ظلم کیا جس کا میرے سوا کوئی حامی ومددگار نہ ہوتو اس پر میرا غضب نہایت ہی سخت ہے۔ جو میری تقسیم پر راضی ہوا میں اس کے رزق میں برکت ڈال دوں گا اور دُنیا اس کے پاس ذلیل وحقیر ہو کر آئے گی اگرچہ وہ اس کا ارادہ نہ کرے۔''

۞۞۞۞۞۞۞

## نصیحت نمبر37: توبہ میں ٹال مٹول ندامت لاتی ہے

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ''اے ابن آدم! اپنے دل پر غور کرتا رہ کہ جو اپنے لئے پسند کرتا ہے وہی دوسرے کے لئے پسند کر۔

اے ابن آدم! تیرا جسم کمزور، زبان ہلکی اور دِل بے رحم ہے۔

اے ابن آدم! تیری انتہا موت ہے لہٰذا اس کے آنے سے پہلے پہلے اس کے لئے تیاری کرلے۔

اے ابن آدم! میں نے تیرے اعضاء میں سے ہر عضو کے ساتھ اس کے حصہ (یعنی آنکھ کے لئے دیکھنا اور کان کے لئے سننا وغیرہ) کو بھی پیدا کردیا۔



www.dawateislami.net

اے ابن آدم! اگر میں تجھے گونگا پیدا کرتا تو تُو قوت گویائی کی حسرت کرتا، اور اگر بہرا پیدا کرتا تو تُو سماعت کی حسرت کرتا۔ لہٰذا خود پر میری نعمت کی قدر و قیمت پہچان اور میرا شکر ادا کر، ناشکری نہ کر کیونکہ (تجھے) میری طرف ہی لوٹنا ہے۔

اے ابن آدم! میں نے تیری قسمت میں جو کچھ لکھ دیا ہے اس کی طلب میں خود کو (ضرورت سے زیادہ) نہ تھکا۔ کیونکہ جو کچھ تیرے نصیب میں لکھا جا چکا ہے وہ تجھے مل کر رہے گا یہاں تک کہ تو اسے پورا پورا حاصل کر لے گا۔

اے ابن آدم! میرے نام کی جھوٹی قسمیں نہ کھانا کیونکہ جس نے میرے نام کی جھوٹی قسم کھائی میں اسے جہنم میں داخل کروں گا۔

اے ابن آدم! جب تو میرا ہی عطا کردہ رزق کھاتا ہے تو پھر میری اطاعت و فرمانبرداری بھی کر۔

اے ابن آدم! مجھ سے اگلے دن کے رزق کا مطالبہ نہ کر کیونکہ میں تجھ سے اگلے دن کے عمل کا مطالبہ نہیں کرتا۔

اے ابن آدم! اگر میں اپنے بندوں میں سے کسی کے لئے مالِ دُنیا کا حصول روا رکھتا تو اپنے انبیاء کے لئے رکھتا تا کہ وہ میرے بندوں کو میری اطاعت اور میرا حکم قائم کرنے کی طرف بلاتے۔

اے ابن آدم! موت کے آنے سے پہلے اپنے لئے نیک عمل (کا ذخیرہ) کر لے اور خطا تجھے ہر گز دھوکے میں نہ ڈالے رکھے کیونکہ اس کے فوراً بعد سفر ہے۔ زندگی اور



www.dawateislami.net

لمبی اُمیدیں تجھے توبہ سے غافل نہ کردیں کیونکہ توبہ میں ٹال مٹول کرنے پر تُو اس وقت نادم ہوگا جب ندامت تجھے کچھ فائدہ نہ دے گی۔

اے ابن آدم! اگر میرے دیئے ہوئے مال میں سے تُو نے میرا حق ادا نہ کیا اور فقرا کو ان کا حق نہ دیا تو تجھ پر کسی بے رحم کو مسلط کردیا جائے گا جو اسے تجھ سے چھین لے گا اور میں تجھے اس پر کچھ بھی ثواب عطا نہیں کروں گا۔

اے ابن آدم! اگر تجھے میری رحمت چاہیئے تو خود پر میری اطاعت لازم کرلے اور اگر میرے عذاب کا خوف ہے تو میری نافرمانی سے باز آجا۔

اے ابن آدم! میں تیرے تھوڑے سے عمل پر بھی راضی ہوں جب کہ تُو میرے کثیر رزق پر بھی راضی نہیں۔

اے ابن آدم! جب تو مال حاصل کرلے تو حساب و کتاب کو یاد رکھنا۔

❁......اور جب کھانا کھانے کے لئے بیٹھے تو بھوکے کو یاد رکھنا۔

❁......جب تیرا نفس تجھے کمزور شخص پر قدرت (غلبہ) پانے کی دعوت دے تو خود پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قدرت کو یاد کرلینا کہ اگر وہ چاہے تو اسے ضرور (تجھ پر) مسلط کردے گا۔

❁......جب تجھ پر کوئی بلا و آزمائش نازل ہو تو "لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْم" سے مدد طلب کرنا۔

❁......جب بیمار ہو جائے تو صدقہ و خیرات سے اپنا علاج کرنا۔

❁......اور جب تجھے کوئی مصیبت پہنچے تو "اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْن" پڑھ لینا۔"



www.dawateislami.net

نصیحت نمبر38:

# قبر کا رفیق

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ''اے ابنِ آدم! نیکی کر کیونکہ یہ جنت کی چابی ہے اور اُسی کی طرف رہنمائی کرے گی۔ برائی سے اجتناب کر کیونکہ یہ جہنم کی چابی ہے اور اُسی کی طرف لے جائے گی۔

اے ابنِ آدم! یہ بات اچھی طرح جان لے! کہ خرابی پر تجھے تنبیہ (کی جاتی) ہے۔ بے شک تیری عمر خراب ہونے کے لئے، جسم مٹی کے لئے، اور جو کچھ تو نے جمع کیا ہے وہ وُرَثا کے لئے اور عیش و آرام دوسروں کے لئے ہے جب کہ حساب و کتاب تجھ پر لازم اور سزا و ندامت تیرے لئے ہے۔ اور قبر میں تیرا رفیق صرف تیرا عمل ہی ہے لہٰذا تُو خود اپنا محاسبہ کر قبل اس کے کہ تیرا محاسبہ کیا جائے۔ میری اطاعت کو لازم کرلے، میری نافرمانی سے رُک جا اور میری عطا پر راضی ہو کر شکر گزاروں میں سے ہو جا۔

اے ابنِ آدم! جس نے ہنس ہنس کر گناہ کئے میں اسے رُلا رُلا کر جہنم میں ڈالوں گا اور جو میرے خوف سے روتا رہا میں اسے خوش کر کے جنت میں داخل کروں گا۔

اے ابنِ آدم! کتنے غنی ایسے ہیں جو روزِ حساب محتاجی و مفلسی کی تمنا کریں گے؟

- ......کتنے بے رحم ایسے ہیں جنہیں موت ذلیل و رسوا کردے گی؟
- ......کتنی شیریں چیزیں ایسی ہیں جنہیں موت تلخ کردے گی؟
- ......نعمتوں پر کتنی خوشیاں ایسی ہیں کہ جنہیں موت گدلا کردے گی؟
- ......کتنی خوشیاں ایسی ہیں جو اپنے بعد طویل غم لائیں گی؟



www.dawateislami.net

اے ابن آدم! موت (کی سختیوں) کے متعلق جو کچھ تم جانتے ہو اگر چوپائے جان لیں تو کھانا پینا چھوڑ دیں حتیٰ کہ بھوکے پیاسے مر جائیں۔

اے ابن آدم! اگر موت اور اس کی شدت کے علاوہ کوئی اور سختی تم پر مقرر نہ کی جاتی تو بھی دن اور رات کے سکون کو ترک کر دینا تجھ پر لازم ہے۔اور ایسا کیونکر نہ ہو جب کہ اس کے بعد کا معاملہ اس سے بھی سخت تر ہے۔

اے ابن آدم! آخرت میں ملنے والی نعمتوں (کے حصول) کی خاطر موت کی حقیقت کو پیش نظر رکھ اور جو نیکی نہ کر سکے اس پر تجھے افسردہ ہونا چاہئے۔دُنیا کی جو نعمتیں تجھے ملیں ان پر خوش مت ہونا اور جو نہ ملیں ان پر افسوس مت کرنا۔

اے ابن آدم! میں نے تجھے مٹی سے پیدا کیا، اسی کی طرف لوٹاؤں گا اور اسی سے دوبارہ اٹھاؤں گا، لہٰذا دُنیا کو الوداع کہہ دے اور موت کی تیاری میں لگ جا۔اور اچھی طرح جان لے! کہ جب میں کسی بندے سے محبت کرتا ہوں تو دُنیا کو اس سے دور اور اسے آخرت کے کاموں میں مصروف کر کے دُنیا کے عیوب اس پر آشکار کر دیتا ہوں تو وہ ان سے بچ کر جنّتیوں والے کام کرنے لگتا ہے پھر (آخرت میں) مَیں اسے محض اپنی رحمت سے داخلِ جنت کروں گا۔اور جب میں کسی بندے کو ناپسند کرتا ہوں تو دُنیا کے ذریعے اسے، اپنی ذات سے غافل کر کے دُنیا کے کاموں میں مشغول کر دیتا ہوں تو وہ دوزخیوں والے کاموں میں لگ جاتا ہے پھر (آخرت میں) مَیں اسے جہنم میں داخل کروں گا۔

(اَلْعِیَاذُ بِاللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ)



www.dawateislami.net

اے ابن آدم! ہر عمر فانی ہے اگرچہ طویل ہو، اور دُنیا تو سایہ دار چیز کے سائے کی مانند ہے جو تھوڑی دیر ٹھہر کر چلا جاتا اور پھر تیرے پاس دوبارہ لوٹ کر نہیں آتا۔

اے ابن آدم! میں نے ہی تجھے پیدا کیا، میں ہی تجھے رزق دیتا ہوں، میں نے ہی تجھے زندگی عطا کی، میں ہی تجھے موت دوں گا، میں ہی تجھے دوبارہ اٹھاؤں گا اور میں ہی تیرا محاسبہ کروں گا پس اگر تُو نے کوئی برائی کی تو اسے دیکھے گا باوجود یہ کہ تُو اپنی جان کے نفع ونقصان، موت وحیات اور مرنے کے بعد اٹھنے کا مالک بھی نہیں۔

اے ابن آدم! میری اطاعت وعبادت میں لگ جا اور رِزق کی فکر نہ کر کیونکہ رزق کے معاملے میں مَیں تجھے کفایت کروں گا اور کسی ایسی چیز کا غم نہ کر جس کی تجھے حاجت نہیں۔

اے ابن آدم! جیسے تو عمل کئے بغیر اس کا ثواب نہیں پاسکتا ایسے ہی اس چیز کی تمنا کیوں کرتا ہے جو تیری طاقت وقدرت میں نہیں؟

اے ابن آدم! جس کا راستہ موت ہو وہ دُنیا پر کیسے خوش ہوسکتا ہے؟ اور جس کا گھر قبر ہو وہ دُنیا میں اپنے گھر کے اندر کیسے خوش رہ سکتا ہے؟

اے ابن آدم! تھوڑے رزق پر تیرا شکر گزار ہونا، کثیر رزق پر ناشکرا ہونے سے کہیں زیادہ بہتر ہے۔

اے ابن آدم! تیرا بہترین مال وہ ہے جو تو (صدقہ کرکے) آگے بھیج چکا اور بدترین مال وہ ہے جو تو نے دُنیا میں چھوڑا، لہٰذا موت آنے سے پہلے (اپنی نجات کے لئے) کچھ بھلائی آگے بھیج دے، اسے تو میرے پاس پالے گا۔



www.dawateislami.net

اے ابن آدم! غمزدہ کے غم کو میں ہی دور کرتا ہوں، مغفرت کے طالب کی بخشش میں ہی کرتا ہوں، توبہ کرنے والے کو گناہوں سے میں ہی روکتا ہوں، لباس سے محروم کو میں ہی کپڑے پہناتا ہوں، خوفزدہ کے خوف کو میں ہی دور کرتا ہوں، بھوکے کا پیٹ میں ہی بھرتا ہوں۔ جب میرا بندہ میری اطاعت وفرمانبرداری کرتا اور میرے حکم پر راضی رہتا ہے تو میں اس کا معاملہ آسان، اس کی پیٹھ مضبوط اور اس کا سینہ کشادہ فرمادیتا ہوں۔

اے موسیٰ (عَلَیْہِ السَّلام) ! جو فقیروں اور یتیموں کے مال کے ذریعے (یعنی چھین کر) مالدار بنے گا، مَیں اسے دُنیا میں محتاج اور آخرت میں گرفتارِ عذاب کروں گا۔ اور جس نے فقرا اور کمزوروں پر ظلم وزیادتی کی میں اسے تباہ برباد کردوں گا اور اسے جہنم میں داخل کروں گا۔"

(ارشاد باری تعالیٰ ہے:)

اِنَّ هٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰىۙ (۱۸) صُحُفِ اِبْرٰهِیْمَ وَ مُوْسٰى۠ (۱۹)

ترجمۂ کنز الایمان: بے شک یہ اگلے صحیفوں میں ہے ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں۔

(پ ۳۰، الاعلیٰ: ۱۸۔۱۹)

## تَمَّتْ بِالْخَیْر



www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

# سنّت کی بہاریں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مَدَنی ماحول میں بکثرت سنّتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں، ہر جمعرات کو فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پُرانی سبزی منڈی میں مغرب کی نماز کے بعد ہونے والے سنّتوں بھرے اجتماع میں ساری رات گزارنے کی مَدَنی اِلتجا ہے، عاشقانِ رسول کے مَدَنی قافلوں میں سنّتوں کی تربیت کے لیے سفر اور روزانہ فکرِ مدینہ کے ذریعے مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر کرکے اپنے یہاں کے ذمّہ دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے، اِن شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کی بَرَکت سے پابندِ سنّت بننے گناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کے لیے کُڑھنے کا ذہن بنے گا، ہر اسلامی بھائی اپنا یہ ذہن بنائے کہ "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔" اِن شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

اپنی اِصلاح کے لیے مَدَنی انعامات پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے مَدَنی قافلوں میں سفر کرنا ہے۔ اِن شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

## مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

- کراچی: شہید مسجد، کھارادر۔ فون: 021-32203311
- لاہور: داتا دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ۔ فون: 042-37311679
- سردار آباد (فیصل آباد): امین پور بازار۔ فون: 041-2632625
- کشمیر: چوک شہیداں میر پور۔ فون: 058274-37212
- حیدرآباد: فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن۔ فون: 022-2620122
- ملتان: نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ۔ فون: 061-4511192
- اوکاڑہ: کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد نزد تحصیل کونسل ہال فون: 044-2550767
- راولپنڈی: فضل داد پلازہ کمیٹی چوک، اقبال روڈ۔ فون: 051-5553765
- پشاور: فیضانِ مدینہ گلبرگ نمبر 1 النور سٹریٹ، صدر۔
- خان پور: دُرانی چوک نہر کنارہ۔ فون: 068-5571686
- نواب شاہ: چکرا بازار، نزد MCB۔ فون: 244-4362145
- سکھر: فیضانِ مدینہ بیراج روڈ۔ فون: 071-5619195
- گوجرانوالہ: فیضانِ مدینہ شیخوپورہ موڑ، گوجرانوالہ۔ فون: 055-4225653
- گلزارِ طیبہ (سرگودھا) ضیا مارکیٹ، بالمقابل جامع مسجد سیّد حامد علی شاہ۔ 048-6007128

مکتبۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی)
فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)
فون: 4921389-93/4126999 فیکس: 4125858
Email:maktaba@dawateislami.net \ www.dawateislami.net